سلسلہ مطبوعات امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی

سگریٹ نوشی اور تمباکو خوری کا شرعی حکم

www.KitaboSunnat.com

تالیف
فضیلۃ الشیخ عبد العلیم عبد الحفیظ سلفی
داعیہ مکتب الجالیات ینبع (سعودی عربیہ)

تقریظ و مراجعہ
فضیلۃ الشیخ احمد مجتبیٰ سلفی مدنی
رکن مجلس علمی دار الدعوۃ دہلی
(و مشرف اعلیٰ امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی)

باھتمام
محمد کلیم انور محمد سعید تیمی مدنی
مدیر جامعہ امام ابن باز اسلامیہ

ناشر
امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سینٹر
مدنی چوک ستلا، گانڈے، گریڈیہ، جھارکھنڈ (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سگریٹ نوشی اور تمباکو خوری کا شرعی حکم

تالیف

عبد العلیم بن عبد الحفیظ سلفی

(مترجم: مکتب تعاونی برائے اسلامی دعوت یدمہ نجران سعودی عربیہ)

تقریظ و مراجعہ

فضیلۃ الشیخ احمد مجتبی سلفی مدنی

(شیخ الحدیث: جامعہ ابوہریرہ الہ آباد)

باہتمام

کلیم انور تیمی مدنی

مؤسس و رئیس جامعہ امام ابن باز الاسلامیہ جھارکھنڈ

ناشر

[illegible]

ستلا، پوسٹ گانڈے، ضلع گریڈیہہ، جھارکھنڈ (انڈیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین, والصّلاۃ والسلام علی أشرف المرسلین وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین وبعد :

میں نے عبد العلیم بن عبد الحفیظ (داعیہ اسلامک دعوہ سنٹر یدمہ، نجران، مملکت سعودی عرب) کی تالیف کردہ کتاب (سگریٹ نوشی اور تمباکو خوری کا شرعی حکم) کا مطالعہ کیا، میں نے اس کتاب کو اپنے موضوع کے تمام پہلو پر محیط اور کتاب و سنت کے مناسب دلائل اور عصرِ حاضر کے جیّد علمائے کرام کے فتاوی پر مشتمل پایا جو کہ بہترین ترتیب اور آسان و سہل انداز و اسلوب میں لکھی گئی ہے، اس کے اندر مؤلف نے تمباکو خوری اور سگریٹ نوشی کی تائید کرنے والوں کے لئے کوئی موقع نہیں چھوڑا ہے۔

چنانچہ یہ کتاب ہندستان کی دوسری زبانوں میں ترجمہ اور برِّ صغیر میں رہنے والوں کے درمیان عام کی جانے کے لائق ہے۔ اللہ تعالی مؤلف، مکتب کے ذمّہ داروں اور ناشر کو جزائے خیر دے اور ہمیں اسلام اور مسلمانو ں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے مفید اور اپنی پسندیدہ راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے،وصِی الله عِی خ ﷺ خِ قه وسِ ُ .

احمد مجتبی بن نذیر عالم سلفی مدنی

نائب رئیس دارالدعوۃ نئی دہلی

* * * * * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم

الحمد لله رب العالمين, والصلاة والسلام على عبده ورسوله محمد أفضل الرسل, وخاتم النبيين, وعلى آله وصحبه ومن اهتدى بهديه واقتفى أثره إلى يوم الدين, وبعد :

اسلام ایک فطری دین ہے، جس کے اندر انسانی فطرت و عقل اور جسم وجاں کی مکمّل رعایت کے ساتھ زندگی میں پیش آمدہ مسائل کی سادہ اور آسان سی توضیح وتشریح موجود ہے، بلکہ دین کی تکمیل ہی تمام امور ونواہی اوراحکام وشرائع کی تکمیل تعیین اور تشریح کے ساتھ ہوئی ہے، چنانچہ اللہ تعالی نے اسے نعمت سے تعبیر کرتے ہوئے اس کو گلے لگانے والوں کے لئے اپنی رضامندی کا اظہار کیاہے، ارشاد فرماتاہے: ﴿ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِينا ﴾ (سورہ مائدہ:٣) (آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمّل کردیااور تمہارے اوپر اپنی نعمت کااتمام کردیا، اور تمہارے لئے میں نے اسلام کو بطور دین کے پسند کرلیا)۔

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے تمام احکام و شرائع میں خورد ونوش کے مسائل کو کافی اہمیت دی گئی ہے، کھانے پینے کے آداب، حرام و حلال کی پوری تفصیل ، انہیں حاصل کرنے کے جائز و ناجائز وسائل و ذرائع کا بیان اور خرچ کرنے کی راہیں، ان تمام چیزوں کا بیان اوران کی پوری تفصیل قرآن و سنت اور کتب فقہ میں بھری پڑی ہیں۔

حلال وحرام کی پوری تفصیل کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت نے ان اشیاء کے لئے ایک اصول بھی بنا دیا ہے، جو مرورِ زمانہ کے ساتھ وجود میں آتی رہتی ہیں، ارشاد فرماتا ہے:﴿ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (سورہ اعراف: ۱۵۷) ((محمد صلی اللہ علیہ وسلم)ان کے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندی ناپاک چیزیں حرام بتاتے ہیں)اور ظاہر ہے کہ یہ قاعدہ کلیہ قیامت تک کے لئے، ہر زمانہ میں دنیا کے تمام گوشے اور خطے کے لئے ہے،لہذا دنیا کے کسی بھی خطے اور زمانے میں پائی جانے والی کوئی بھی چیز شریعت کے متعین اس اصول سے خارج نہیں ہے، انہیں اشیاء میں سے ایک تمباکو اور اس سے مشتق دیگر اشیاء مثلا: سگریٹ، بیڑی، چ پ ل م، زردہ، کھینی، ہیروئن، افیون، بھنگ، گانجہ، ڈرگس اور نشہ آور انجکشن وغیرہ بھی ہیں، جنہیں قرآن و سنت کے نصوص اور شریعت کے تمام اصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و قواعد کے پیش نظر علمائے کرام حرام قرار دتیے ہیں، کیونکہ یہ حرام اشیاء اللہ کی حدود ہیں جن کی پاسداری ہر مومن پر فرض ہے، ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَمَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاراً خَالِداً فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴾ (سورہ نساء:۱۴) (اور جو اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرّر کردہ حدوں سے آگے نکلے گا، اسے جہنّم کی آگ میں ڈال دیگا جس میں وہ ہمیشہ رہیگا اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہو گا)۔

چند حقائق: انسان جب اپنے نفس کا غلام اور خواہشات کا پیروکار بن جاتا ہے تو اپنے ہر اچھے برے عمل کے لئے حیلوں بہانوں اور دلیلوں کی ایک اونچی دیوار کھڑی کرلیتا ہے اور اللہ کی حدوود سے تجاوز کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا اور بسا اوقات اپنے برے اور غلط عمل کے لئے ایسی بھونڈی اور لچر دلیلیں پیش کرتا ہے کہ عقل و خرد انہیں کبھی قبول نہ کرسکے، یہاں تک کہ کفر و شرک جیسے بڑے گناہ کا ارتکاب کرنے والے بھی اپنے عمل کے لئے دلائل رکھتے ہیں وہ دلائل عقل و خرد سے کتنے ہی دور کیوں نہ ہوں، کیوں کہ شیطان انہیں انکے سامنے مضبوط اور مزین کر کے پیش کرتا ہے، اور صحیح دلیلوں اور حقائق پر پردہ ڈال کر انہیں حقیقت سے اندھا کر دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، ایک ایمان کے داعویدار شرابی کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا کہ: "شراب پینا بری بات نہیں ہے برا تو یہ ہے کہ زیادہ پی لی جائے"۔

ایک کافر کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے میں نے شرک کے مضرّات ونقصانات اور اس کا حکم بیان کرتے ہوئے نصیحت کی کہ کیسے تم اللہ رب العزت وحدہ لاشریک لہ، جو ہمارا اور ساری دنیا کا خالق مالک اور رازق ہے جس کی یکتائی کی گواہی دنیا کا ذرّہ ذرّہ دیتا ہے، کو چھوڑ کر پتھر، درخت، مورتی اور دیگر چیزوں کی عبادت کرتے ہو، جو کہ خود مخلوق اور محتاج ہیں اور نفع اور نقصان کا ادنی اختیار نہیں رکھتے ؟ وہ تو خود اپنے نقصانات کا ازالہ نہیں کر سکتے تو تمہاری کیا مدد کر سکتے ہیں۔۔۔؟

ہماری اس لمبی نصیحت کے بعد اس شخص کا جواب تھا: "ہم ان بے جان چیزوں کی عبادت ہرگز نہیں کرتے بلکہ ہم تو صرف ایک ذات کی پوجا وعبادت کرتے ہیں(۱) جو ہمارا اور ان بے جان چیزوں کا خالق ہے، لیکن چونکہ ہمارا رب غیر مرئی ہے ،ہم نے یا کسی نے بھی اسکو دیکھا نہیں ہے، صرف سنا ہے یا فطرت کی آواز سے پہچانا ہے، اور کسی بھی ان دیکھے شئی کی عبادت میں وہ

---

(1) حالانکہ خود ان کا عمل وعقیدہ ان کے قول کے خلاف ہے رشی منیوں کو یہ مشکل کشا اور حاجت روا سمجھتے ہیں تضاد بیانی تو کسی بھی باطل کا طرّہ امتیاز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روح پیدا نہیں ہو سکتی جس کا نفس مطالبہ کرتا ہے، اسلئے ہم ان بے جان چیزوں کو علامت بنا کر اور مختلف نام دیکر اس کی پوجا کرتے ہیں، تاکہ ہماری عبادتوں کے اندر زیادہ سے زیادہ عقیدت اور روحانیت پیدا ہو"!

سچ ہے اللہ تعالی جسے ہدایت دینا چاہے صحیح سوچ وفکر سے نواز کر راہِ مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے اور جسے ضلالت وگمراہی کے عمیق غار میں دھکیل دے اسے دنیا کی کوئی طاقت اس سے نہیں نکال سکتی، کتنی کمزور اور لایعنی سی بات کو شیطان نے لوگوں کے سامنے مزین اور مضبوط بنا کر پیش کر دیا ہے، وہ ذات جو ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، اسے فطری طور پر پہچاننے کے باوجود مشرک اس کے لئے علامت اور ذریعہ بنانے پر تلا ہوا ہے ؟؟؟؟۔

یہ تو صرف ایک مثال ہے ورنہ اس قسم کے ہزاروں بے سر پیر کے دلائل ان کے پاس موجود ہوتے ہیں۔

آمدم برسر مطلب! سگریٹ نوش اور تمباکو خور حضرات بھی اپنے ساتھ نہایت ہی بھونڈی دلیلیں رکھتے ہیں اور ان تمام دلائل سے نگاہیں چُرا لیتے ہیں، جو کتاب وسنت کے اندر بیان شدہ ہیں اور جنہیں علمائے کرام نے پوری تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے، کیونکہ یہ دلائل ان کے دل، ان کی طبیعت، خواہشات اور مادیت پرستی سے مطابقت نہیں رکھتے، لہذا یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شریعت کو اپنے تابع بنانے کے لئے مَن گھڑت دلائل کو اوچھے ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کرتے ہیں ، جبکہ نفس وطبیعت اور خواہشات کو اسلامی احکام وامور کے تابع بناناہی اصل اسلام و ایمان اور ذریعہ نجات وکامیابی ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " لا يؤمن أحدكم حتى يكون هواه تبعاً لما جئت به" (۱) "تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں"۔

ذرا تلخ مگر سچ : تمباکو خوراور سگریٹ نوش حضرات اکثر یہ کہتے ہوئے ملتے ہیں کہ :"میں نے فلاں مولوی صاحب یافلاں شیخ صاحب کو استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے ، اگر یہ چیز حرام ہوتی تو یہ حضرات ان کا استعمال کیوں کرتے؟"۔

یہاں پر میں ان حضرات کو مندرجہ ذیل چند باتوں کی طرف متوجّہ کرنا چاہوں گا :

---

(۱) امام بغوی نے شرح السنۃ (۱/ ۲۱۳) امام نووی نے الأربعین (۴۱) صحیح سند کے ساتھ روایت کیاہے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(١) شریعت اوراس کے تمام امورواحکام اللہ تبارک وتعالی کے نازل کردہ ہیں، جنہیں خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری امانت و دیانت اور تفصیل ووضاحت کے ساتھ۔ قولاً وعملاً پوری دنیا کے لئے بیان فرمادیا ہے، جنکی عملی تفسیر وتعبیر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آنے والی نسلوں کے سامنے پیش کیااور جن کی پوری تشریح وتفصیل ائمہ محدثین اور فقہاء کی کتابوں میں موجود ہے، ظاہر ہے کہ شریعت چند مولویوں اور شیخوں کے خودساختہ عمل اور طرزِ عمل کا نام نہیں ہے، اگران چند مولویوں کے طرزِ عمل کو ہی شریعت مان لیا جائے تو پھران میں اور بنو اسرائیل میں کیا فرق رہ جائے گا، جنہوں نے اپنے علماء کو ہی اصل شارع مان کراپنے رب اوراس کے نبی کی تعلیمات سے روگردانی کرلیا تھا؟ اللہ تعالی کا ارشادہے: ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَاباً مِّن دُونِ اللّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ﴾ (سورہ توبہ:٣١) (ان لوگوں نے اپنے علماء کو اللہ کے سوا رب مان لیا اور مریم کے بیٹے مسیح کورب بنالیا) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا: "انہوں نے ان (علماء) کومعبود تو نہیں بنایا تھا؟" تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں لیکن انہوں نے ان کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا تھا اور ان لوگوں نے اس میں ان کی اتّباع کی یہی ان کی عبادت ہے"(1) ۔

(۲) اسے عقل کی خرابی کہیں یا خواہشات کی غلامی کہ ایسے حضرات مذکورہ قسم کے مولویوں کے برے اور غلط اعمال کو آئیڈیل اور قابلِ تقلید بناتے ہیں اور اچھے علماء کے نیک اور اچھے اعمال جو کتاب و سنت کے مطابق ہوتے ہیں ان سے روگردانی کرتے ہیں، بلاشبہ علماء ان لوگوں کے لئے جو کتاب و سنت کے علوم سے نابلد ہوتے ہیں قابلِ اتّباع ہیں، دین کی معرفت، حلال و حرام کی تمیز، عبادات کی صحیح ادائیگی اور دین کے دیگر امور میں عام آدمی علماء کا محتاج ہوتا ہے، لیکن علماء کی اس حیثیت سے پہلو تہی کر کے چند خود ساختہ طرزِ عمل والے مولویوں کے کسی عمل کو گلے لگانا شریعت کے مزاج کے یکسر خلاف ہے ۔

(۳) بلاشبہ انسان خطاکار ہوتا ہے خطائیں کرنا اس کی فطرت میں داخل ہے لیکن شریعت کا تقاضہ یہ ہے کہ آدمی کو اپنی غلطی کا احساس ہو اور اسے اس پر ندامت ہو، پھر اس گناہ سے توبہ کر کے اس سے مستقبل میں بچنے کا عزم کرے یہی تقوی اور خوفِ الہی سے معمور دل کا شیوہ ہے ، اسکے باوجود ہر معاشرے میں چند نام نہاد مولوی ایسے مل جاتے ہیں جنہوں نے شریعت

(۱) تفسیر ابن کثیر، دیکھئے :المصباح المنیر (ص ۵۶۳ – ۵۶۴)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مخالف امور کو انجام دینا اپنا شیوہ بنالیا ہے، ایسے نام نہاد مولویوں میں آپکو جھوٹا، مکّار، فریب کار، دغاباز، بے نمازی، حرام خور، پڑوسیوں کے حقوق مارنے والے، والدین کی نافرمانی کرنے والے اور تجارت میں بے ایمانی کرنے والے یہاں تک کہ زنا اور لواطت جیسے قبیح اور ناقابل معافی جرم و گناہ کا ارتکاب کرنے والے بھی مل جائیں گے تو کیا ان نام نہاد مولویوں کے کرنے سے یہ سارے کام جائز و مباح ہو جائیں گے ؟ ہمارے لئے تو دلیل راہ کتاب وسنت ہے، آئیڈیل و نمونہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور مشعل راہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کا تقوی اور خوفِ الٰہی ہے نہ کہ ان "تقوی خور" مولویوں کا طرزِ عمل !!

(۴) جو علماء اس بری لت کے شکار ہیں وہ اس بات کا دعوی ہرگز نہیں کرتے کہ وہ معصوم عن الخطاء ہیں، ان میں سے اکثر جوانی یا بچپن ہی میں اس کے شکار ہوئے پھر ان کی قوّت ارادی اتنی کمزور پڑگئی کہ اس سے بچنا ان کے لئے مشکل ہو گیا (اس میں کہیں نہ کہیں ایمان کی کمزوری جھلکتی ہے) ٹھیک اسی طرح جس طرح بہت سارے ڈاکٹر اور اطبّاء سگریٹ و تمباکو کے خطرناک اور بھیانک انجام اور ان کے نقصانات کا یقین کامل رکھتے ہوئے بھی اس لت کے شکار ہیں، تو کیا ان ڈاکٹروں کے استعمال کرنے سے ان کے نقصانات ختم ہو جاتے ہیں ؟۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں پر میں نہایت ہی معذرت کے ساتھ۔ مخاطب ہوں ان بھائیوں سے جن کو اللہ رب العزت نے علم دینی و شرعی جیسی لازوال اور بے بہا نعمت سے نوازا ہے، جو انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث اور دعوت وارشاد کے پیکر ہیں، جن کو خالق کون ومکاں نے خشیت و تقوی کے اعلی مقام پر فائز کیا ہے:﴿ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ﴾ (سورہ فاطر:۲۸) ان کے اوپر لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال کو کتاب وسنت کے تابع کریں، اور اتباعِ ہوی وہوس کو پسِ پشت ڈال کر ان تمام برے اعمال سے توبہ کریں جو شعوری یا غیر شعوری طور پر ان کی زندگی میں در آتے ہیں، ایسا نہ ہو کہ ان کے بعض غلط حرکات کو عام آدمی صحیح اور عین شریعت سمجھ کر ان پر عمل کرنے لگ جائے، علماء کو تو بعض اوقات ان جائز کاموں کو بھی چھوڑنا پڑتا ہے جو بسا اوقات لوگوں کی نگاہ میں ان کی جلالت و منصب اور تقوی و مروءت کے خلاف معلوم ہوتے ہیں، یا جس سے کسی غلط فہمی کی بنیاد پر کسی شر کا دروازہ وا ہونے کا خطرہ ہو، کیوں کہ دفعِ مضرّت جلبِ منفعت سے اولی و بہتر ہے۔

☆ آخر میں ہم عرض کرتے چلیں کہ زیرِ نظر صفحات امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے جذبے کے تحت ترتیب دیئے گئے ہیں اس لئے طول طویل مباحث سے احتراز کرتے ہوئے کسی بھی بحث کو نہایت ہی مختصر اور سادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انداز میں پیش کیا گیا ہے، تا کہ تمباکو نوشی جیسی بُری لت میں گرفتار عام آدمی اپنا محاسبہ کر کے اپنی دنیا و آخرت سنوار لے۔

* کتاب کے دو حصّے ہیں ،پہلے حصّہ کے اندر تمباکو نوشی وغیرہ کی حرمت کے چند دلائل پیش کئے گئے ہیں اور دوسرا حصّہ عصرِ حاضر کے چند مقتدر اور معتبر علمائے کرام کے فتاوی پر مشتمل ہے اس کے بعد نتائج البحث کے طور پر علماء و محققین اور اطبّاء کی تحقیق کی روشنی میں اسموکنگ کے چند بڑے دینی و طبّی نقصانات اور مضرّات کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے نیز سگریٹ اور تمباکو میں پائے جانے والے بعض مواد اور جراثیم اور ان کے عام استعمال کو مختصراً بیان کر دیا گیا ہے۔

* کتاب کی ترتیب میں علاّمہ ابراہیم بلیھی کی کتاب "مرض فتّاک "اور الجمعیۃ الخیریۃ لمکافحۃ التدخین کی جانب سے شائع "فتاوی عامۃ حول التدخین "سے زیادہ تر استفادہ کیا گیا ہے ،بلکہ علمائے کرام کے زیادہ تر فتاوے " فتاوی عامۃ حول التدخین " ہی سے ماخوذ ہیں، نیز حسب ضرورت اسموکنگ سے متعلق بعض ویب سائٹس سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* اپنے ان تمہیدی کلمات کے اختتام پر میں سب سے پہلے اللہ رب العزت کا شکر گذار ہوں جس نے قلم پکڑنے کی قوت دی اور اس کی بے پایاں رحمتوں اور نوازشوں کے طفیل علمی و دعوتی زندگی گزار رہا ہوں اس کے بعد ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری وطباعت میں کسی بھی طرح کا تعاون کیا ہے، خصوصا مکتب تعاونی برائے دعوت وارشاد کے ذمہ داروں کا جو علمی اور دعوتی کاموں میں کسی بھی تعاون سے کوتاہی نہیں کرتے اور اپنے شیخ ومربی فضیلۃ العلامہ الشیخ أحمد مجتبی السلفي المدني / حفظہ اللہ کا جنہوں نے کثرت مشاغل اور صحت کی ناسازی کے باوجود اس کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ ومراجعہ کیا اور مناسب حذف واضافہ اور مشورہ سے نوازہ۔

نیز میں مشکور ہوں دین وملت کے خادم اور جمعیۃ امام ابن باز تعلیمی ورفاہی کیمٹی کے بانی وصدر برادر مکرم شیخ کلیم انور تیمی مدنی کا جنہوں نے اس علمی سرمایہ کو زیور طبع سے آراستہ کرنے کا بیڑا ٹھایا فجضاھم اللہ یخش اُ وأحسَضوثتھفـي اُذجُ والآشج ویرزقھمصحخ و ِخئ ُہ سّيع ِجحِت اُذعوات .

اللہ رب العزت ہمیں ہر قسم کے شرّ و فتن سے اپنے امان میں رکھے اور احکامِ شریعت کی صحیح معرفت کے ساتھ ساتھ ان پر کلی طور پر عمل پیرا ہونے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توفیق عطا فرمائے، اوراس کتاب کو لوگوں کے لئے نفع بخش اور مولف، ناشر اورجملہ متعاونین اوران کے والدین اور اساتذہ کے لئے صدقہ جاریہ اور نجات وکامیابی کاذریعہ بنائے۔ آمین!

وصلّی الله علی محمد عبده ونبیه و رسوله محمّد و علی آله وصحبه أجمعین .

عبد العلیم بن عبد الحفیظ سلفی

مکتب تعاونی برائے اسلامی دعوت وارشاد یدمہ نجران سعودی عربیہ

Mail- abdulaleemsalafi1@gmail.com

Blog - abdulaleemsalafi.blogspot.com

* * * * * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سگریٹ نوشی اور تمباکو خوری کی حرمت کے چند دلائل

۱ - اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " وً سِرھڠ خّ روکل سِرھڠ حڠ اَ "(۱) "ہر نشہ آور چیز شراب ہے (یعنی شراب کے حکم میں ہے) اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔

مذکورہ حدیث نبوی میں ایک قاعدہ کلیہ بیان کر دیا گیا ہے، جس کی رو سے ہر وہ چیز جس کے اندر نشہ ہو یا جو عقل میں خرابی و نشہ کا سبب بنے حرام ہے، اس کا نام چرس، گانجہ، بھنگ، افیون، ہیروئن، کوکین، نشہ آور انجکشن، زردہ، تمباکو، بیڑی، سگریٹ، گٹکھا یا کچھ بھی رکھ لیں، کیوں کہ ان تمام کے اندر نشہ ہے۔

بعض حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا جاتا ہے کہ ایک عادی آدمی بیڑی اور سگریٹ وغیرہ کے استعمال سے اپنے اندر سکون محسوس کرتا ہے، نہ کہ نشہ؟ تو یہ اس کی سمجھ کا پھیر اور عقل کی کوتاہی ہے، اگر آدمی اللہ رب العزت کی دی ہوئی "نعمت عظمی" یعنی عقل و فکر کا صحیح استعمال کرے تو اتنی سطحی بات سوچنے سے بھی احتراز کرے گا، ایک عادی شرابی اگر ایک متعینہ مقدار یا اس

---

(۱) مسلم (۱۵۸۷/۳)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کم شراب کا استعمال کرتا ہے تو اسے سکون ہی ملتا ہے، نشہ نہیں ہوتا، تو کیا ایسے شخص کے لئے شراب حلال ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے :" ىلٍس ىقرض ي رفمہ ي لہ حڤ ا " (۱) "جس (نشہ آور) چیز کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے" عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " و س ىش حڤ ا وىماأس ىش ہ قلش ق فملأ ا ی ف منہ حڤ ا "(۲) " ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جو چیز ایک پیالہ کی مقدار میں نشہ دیتی ہو اس کا ایک چلو بھی حرام ہے"۔

یہاں پر ایک روایت بیان کر دینا زیادہ مناسب ہے جس کے اندر کبھی کبھار نشہ کرنے والے کے لئے وعید شدید سنائی گئی ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :" ش ش ة ا خڻ وسڰ رح لہ صلاۃ عي صرح جف ا ب د دخ ابسرف ا ي ة ي ة اللہ عيہ وئ عفش ش ة بوىش رح ہ صلاۃ ش عي صرح جف ا ب د دخ ابسرف ا ي ة ي ة اللہ عيہ وئ عو حج عي اللہ أ يسيہ س دغ ا خجي ي و

---

(۱) أبوداؤد: رقم(۳۶۸۱) صحیح سنن أبي داود رقم(۳۱۲۸) ۔

(۲) أبوداؤد: رقم(۳۶۸۷) ترمذی: رقم(۱۸۶۶) وأحمد(۶ / ۷۱، ۱۳۱) شیخ البانی نے نے غایۃ المرام : رقم(۵۹) میں اس کی تصحیح کی ہے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طِہب خ'لب ُوا: یس سول اللہ اِومار دغخ اُخیی ٰب ي:
"عصیح أھ ً ابُس"(۱)" جس نے شراب پی اور اسے نشہ آگیا اسکی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی، اگر مر گیا تو جہنّم میں داخل ہو گا، اور اگر (مرنے سے پہلے) سچّی توبہ کرلی تو اس کی توبہ اللہ رب العزّت قبول فرمالیگا اور اگر اس نے دوبارہ شراب پی اور اسے نشہ آگیا تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی، اگر مر گیا تو واصلِ جہنّم ہوگا، اور اگر (مرنے سے پہلے) سچّی توبہ کرلی تو اس کی توبہ اللہ رب العزت قبول فرمالیگا اور اگر اس نے پھر دوبارہ یہی کیا تو اللہ تعالی کے ذمّے یہ برحق وعدہ ہے کہ اسے "ردغة الخبال" سے پلائے گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول لس دغخ خ اج ب ي" کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "وہ جہنمیوں کے جسم سے خارج ہونے والا گندہ مواد (خون، پسینہ، پیپ وغیرہ) ہے"۔

اگر کبھی کبھار نشہ کرنے کا یہ انجام ہے تو برابر نشہ کے عادی افراد کا انجام کیا ہو سکتا ہے؟ سمجھنا چنداں مشکل نہیں!

---

(۱) ابن ماجہ: رقم (۳۳۷۷) صحیح الجامع الصغیر: رقم (۶۳۱۳) اس معنی کی روایت جابر رضی اللہ عنہ سے مختصراً صحیح مسلم کے اندر ہے، دیکھئے: (۳/۱۵۸۷)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲ ۔ انسانی زندگی اللہ تعالی کا عطیہ اور اسکی نعمت ہے جسکی قدر و قیمت ہر فرد بشر پر عیاں ہے اور اسکی حفاظت ہر ہوشمند آدمی پر واجب ہے، اگر وہ اسکی ناقدری کرتے ہوئے اسے ضائع کرتا ہے یا اسکی حفاظت سے رو گردانی کرتا ہے تو یہ اس نعمت کے ساتھ ناانصافی اور اللہ تعالی سے بغاوت ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے اسکی حفاظت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ اس کے زیاں پر وعید شدید سنائی ہے، ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَاناً وَظُلْماً فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَاراً وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيراً ﴾ (سورہ نساء: ۲۹ ۔ ۳۰) (اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقینا اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے اور جو شخص یہ (نافرمانیاں) سرکشی اور ظلم سے کرے گا تو عنقریب ہم اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے)۔ ایک دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے: ﴿ لَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾ (سورہ بقرہ: ۱۹۵) (اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو)۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"

رشدی ج فخ فسہ فھوفی بسجہ یۃشدی فیہ خ ذا خ فلیھسذاوم رحسیسبقنخ فسفس فی یذہیز حر فی بسجہ خ ذا خ ذفییھسذا و لز فسہثحفذغحفیزفییذیجلہفیثطفی بسجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

خۃٌذاً ِخ ذَقَيِهـ ـئذاَ "(۱) "جس کسی نے پہاڑ سے کود کر اپنی جان دیدی وہ جہنّم کی آگ میں ہوگا اس کے اندر ہمیشہ اپنے آپ کو گراتا رہیگا، اور جس نے زہر کا گھونٹ لیکر خودکشی کی اس کا زہر جہنّم میں اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ اس سے گھونٹ لیتا رہیگا، اور جس نے دھاردار آلہ سے خود کو ہلاک کیا تو اس کا آلہ جہنم میں اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ اس سے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا"۔

مذکورہ نصوصِ قرآن وسنت کے اندر واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے کہ کسی بھی چیز کو استعمال کر کے اپنے آپکو ہلاک کرنا اللہ تعالی کے نزدیک مبغوض اور ناپسندیدہ عمل ہے، جس کے ارتکاب پر سخت وعید سنائی گئی ہے، اسی لئے اللہ تعالی نے انہیں اشیاء کو کھانے پینے کا حکم دیا ہے جو پاک اور طیّب وطاہر ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جسم وجاں کے لئے صحت بخش اور مفید ہوں، ارشاد فرماتا ہے: ﴿ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ﴾ (سورہ مائدہ:۴) ((اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) یہ لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ ان کے لئے حلال ہے؟ تو آپ بتا دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں"۔

(۱) مسلم، الإیمان (۱۷۵ / ۱۰۹)۔

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُواْ مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّباً ﴾ (سورہ بقرہ: ۱۶۸) (لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ) اورایک مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ ﴾ (سورہ اعراف:۱۵۷) (وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں، اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے، ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اِنَّ اللّٰہ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا، وَ اِنَّ اللّٰہ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِہِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ: ﴿ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً ﴾ (سورہ مؤمنون: ۵۱) وَقَالَ: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ﴾ (سورہ بقرہ: ۱۷۲) ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَاءِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ! وَمَطْعَمُہ حَرَامٌ وَ مَشْرَبُہ حَرَامٌ وَمَلْبَسُہ حَرَامٌ وَ غُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لَہ" (۱) "اللہ تعالیٰ پاک ہے اورصرف پاک ہی

(۱) مسلم رقم (۱۰۱۵)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو پسند کرتا ہے، اس نے جن چیزوں کا حکم انبیاء کرام (علیہم السلام) کو دیا انہیں چیزوں کا حکم مومنوں کو بھی دیا، فرمایا: (اے رسولو! تم لوگ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک اعمال انجام دو) اور (مومنوں کو حکم دیتے ہوئے) فرمایا: (مومنو! جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے ان میں سے پاک چیزیں کھاؤ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبے سفر پر ہوتا ہے پراگندہ بال اور گرد آلود ہوتا ہے پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتا ہے: یارب! یارب! جبکہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، پہننا حرام ہے، اور اس کی پرورش حرام میں ہوئی ہے تو پھر اس کی دعاء کہاں قبول کی جائے گی؟)۔

بیڑی، سگریٹ، تمباکو، ہیروئن، کوکین، افیون، گانجہ، چرس اور ان جیسی دیگر اشیاء کیا انہیں چیزوں میں سے نہیں جن سے انسانی جان کا زیاں ہوتا ہے؟ یہ چیز اتنی واضح ہے کہ ہر خاص وعام اس کی مضرّت رسانی سے واقف ہے اس کے باوجود ان کا استعمال کرکے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالنا خودکشی اور ناقابل معافی جرم ہے۔

۳۔ اللہ رب العزت نے اپنی پیاری مخلوق انسان کو جومال و دولت اور زر و جواہرات عطا کیا ہے وہ یوں ہی بلافائدہ ضائع کرنے کے لئے نہیں بلکہ ان کو مناسب جگہوں میں خرچ کرنے کے لئے دیا ہے، جنکی وضاحت مکمّل ومفصّل طریقے سے قرآن وسنّت میں کردی گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بروزِ قیامت اللہ تبارک و تعالی ہر آدمی سے اپنی دی ہوئی مال و دولت کے بارے میں سوال کریگا: " ِ ّطَأاوَزس جه وفيأُ فـقه"(۱) "اس نے اس کو کہاں سے کمایا اور کن چیزوں میں خرچ کیا؟" سگریٹ نوشی اور دیگر نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت میں استعمال شدہ دولت بھی اسے غیر ضروری اور حرام جگہوں میں خرچ کرنا ہے، جب اللہ تعالی بروزِ محشر سگریٹ نوشوں اور دیگر نشہ آور چیزوں کے استعمال کرنے والوں سے سوال کرے گا کہ انہوں نے اپنی مال و دولت کا ایک بڑا حصّہ کہاں خرچ کیا؟ تو کیا وہ اللہ تعالی کے سامنے یہ کہہ سکتے ہیں کہ حلال و مباح اشیاء کی خریداری میں صرف کیا ہے، جو ان کے اور معاشرے کے لئے نفع بخش تھا؟ دنیا کے چند لمحوں کی آسودگی (اور وہ بھی سراسر نقصان دہ) حاصل کر کے اپنی آخرت خراب کرنا کہاں کی دانشمندی ہے؟۔

واضح رہے کہ اللہ تعالی کی دی ہوئی دولت کو حرام کاموں میں خرچ کرنا شریعت کی نگاہ میں "تبذیر" کہلاتا ہے، اسے خرچ کرنے کے چند اصول کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے:﴿ وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ

---

(۱) ترمذی: صفۃ القیامۃ رقم (۲۴۱۷) دارمی (۱ / ۱۳۱) شیخ البانی نے سلسلہ صحیحہ رقم (۹۴۶) میں اس کو صحیح قرار دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيراً إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً ﴾ (سورہ إسراء: ۲۶۔۲۷) (رشتہ داروں کا اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو اور اسراف اور بیجا خرچ سے بچو بیجا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکرا ہے)۔

عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم "تبذیر" کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "التبذير: الإنفاق في غير حق" "تبذیر: ناجائز امور میں خرچ کرنے کا نام ہے" مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "لو أنفق الرجل ماله كله في حق لم يكن مبذراً ولو أنفق مداً في غير حق كان مبذراً" "اگر آدمی اپنی پوری دولت حق کی راہ میں صرف کر دیتا ہے تو مبذّر نہیں کہلائے گا اور ایک مُدّ بھی ناجائز اور ناحق کاموں میں خرچ کرتا ہے تو وہ مبذّر ہے" امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "التبذير: إنفاق المال في غير حقه" "ناحق کاموں میں دولت کو خرچ کر دینا تبذیر کہلاتا ہے" امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں "التبذير: هو أخذ المال من حقه ووضعه في غير حقه" "مال کو اس کے جائز مقام سے لیکر ناجائز جگہ میں خرچ کر دینے کا نام تبذیر ہے" امام زجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

التبذير الإنفاق في غير طاعة الله "" اللہ کی اطاعت کے علاوہ میں مال خرچ کرنا تبذیر ہے"(۱)

علمائے کرام کی مذکورہ توضیحات سے واضح ہو جاتا ہے کہ مال و دولت کو کسی بھی ناجائز اور ناحق امر میں خرچ کرنا تبذیر اور اسراف کہلاتا ہے، جو اللہ تعالی کے نزدیک مبغوض و ناپسندیدہ اور شیطانی عمل ہے، اور بیڑی، سگریٹ، تمباکو اور ان جیسی دیگر اشیاء میں مال کو خرچ کرنا بھی اسی میں داخل ہے۔

۴ ۔ مخدّرات و منشّیات کا مضرّ صحت ہونا ان کی حرمت کے لئے علت اور سبب ہے، اللہ رب العزت نے انہیں چیزوں کو حلال قرار دیا ہے جو انسان کے جسم و دماغ کے لئے نفع بخش ہوں اور ان کے نمو اور سالمیت کا سبب بنیں، یا جس کا مصلحت متقاضی ہو اور ہر اس چیز کو حرام قرار دیا ہے جو صحت و عقل کے لئے مضرّت رساں ہو اور ان کی تباہی کا سامان بنے، موجودہ طبّی تحقیقات نے بیڑی، سگریٹ اور تمباکو وغیرہ کے نقصانات اور تباہ کاریوں کو واضح کر دیا ہے، جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

(1(دیکھئے: تفسیر ابن کثیر (۵/۶۶) زاد المسیر / ابن الجوزی (۵/۲۷-۲۸) والجامع لأحکام القرآن للقرطبی (۱۰/۲۴۷)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱- انکے استعمال سے نظامِ ہضم بے اعتدالی کا شکار ہو جاتا ہے، اور گیسٹک جیسی بیماری وجود میں آتی ہے۔

۲- ان کا استعمال دل کے نظامِ عمل پر اثر انداز ہو کر اسکے اندر بے ترتیبی پیدا کر دیتا ہے جسکی وجہ سے بلڈ پریشر اور دل کے مختلف امراض جنم لیتے ہیں اور نتیجتاً ہارٹ اٹیک کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔

سائنس دانوں کے مطابق سگریٹ پینے سے خون میں لوتھڑا بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے جس سے ہارٹ اٹیک یا فالج ہونے سے زندگی ختم ہونے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

۳- ہونے والے بچے پر اس کا نہایت ہی برا اثر پڑتا ہے، بچہ جسمانی اور دماغی اعتبار سے غیر مستحکم ہوتا ہے، حمل کے دوران سگریٹ نوشی سے جنین کے نمو میں کمی آجاتی ہے، اور ولادت کے دوران اسکے مرنے کے زیادہ چانسز ہوتے ہیں، ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک میں کہیں زیادہ عورتیں اور بچے اپنے گھروں میں اسموکنگ کے منفی اثرات کا شکار ہوتے ہیں اور بہت ساری عورتوں نے اس کا تجربہ کیا ہے جس سے ان کے اور ان کے ہونے والے بچوں کا کینسر، دل کی بیماری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہونے کا احتمال بڑھ جاتا ہے، اور یہ تجربہ نو ملکوں کے دس مقامات پر کئے گئے ہیں جن میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارجنٹینا، اوروگوای، اکواڈور، برازیل، جیوتیمالا (لاطینی امریکہ) زامبیا، کونگو (افریقہ) بھارت (دو جگہوں پر) اور پاکستان شامل ہیں۔

۴۔ گلے اور خون کی مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں، اور ان حسّاس مقامات میں تھوڑا سا انفکشن بھی کینسر (Cancer) جیسے موذی مرض کا سبب بنتا ہے، بلکہ نوّے فیصد سے زائد کینسر میں مبتلا افراد انہیں نشہ آور اشیاء کے دستِ برد کا شکار ہیں، (1974) میں جینوا میں ایک کانفرنس ہوئی تھی جس میں عالمی صحت کے اداروں اور طب وصحت کے ماہرین کی ایک معتدبہ تعداد نے شرکت کی تھی، کانفرنس اس نتیجے پر پہنچی کہ زیادہ تر پھیپھڑے، گلے، زبان، پھٹوں اور مثانہ وغیرہ کے کینسر اور پھٹوں اور پھیپھڑوں میں ورم اور سوزش (T.B.) اور دمہ کا سبب اسموکنگ ہی ہے. برطانیہ کے ایک طبّی کالج کی رپورٹ کے مطابق (27500) برطانوی سالانہ اسموکنگ کے شکار ہوتے ہیں جن کی عمر 34 سے 65 سال کے درمیان ہوتی ہے، اور (80) اسّی کی دہائی میں تقریباً (155) ہزار برطانوی اسی کی وجہ سے موت کے شکار ہوئے ہیں۔

۴/فروری ۲۰۰۸ ء کو دنیا بھر میں عالمی سرطان دن منایا گیا اس موقع سے اقوامِ متحدہ کے "ادارۂ صحت" نے جو رپورٹ پیش کی اسکے مطابق سگریٹ نوشی کو کینسر کا بنیادی سبب قرار دیا گیا، تنظیم کے مطابق سگریٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوشی کا موجودہ طریقہ جاری رہاتو اس صدی کے پہلے ۲۵ سال میں اس سے ۱۵ کروڑ افراد کی اموات کا خدشہ ہے۔

۵ ۔ جسمانی نظام تباہ و برباد ہو جاتا ہے ، اور چہرے کی رنگت ہیئت ماند پڑ جاتی ہے ، یہی وجہ ہے کہ زیادہ تر نشہ خوروں کا جسم بدہیئت اور چہرہ بے نور ہو جاتا ہے۔

۶ ۔ تمباکو کے اندر موجود زہریلے مواد میں سب سے مشہور اور ضرر رساں " نیکوٹین " (Nicotine) ہوتا ہے، بعض اطباء کا کہنا ہے کہ ایک سگریٹ میں اس کا اتنا مادّہ پایا جاتا ہے کہ اگر انجکشن کے ذریعہ کسی آدمی کے نس (رگ) میں داخل کر دیا جائے تو اس کی موت کے لئے کافی ہے ، اور یہ بات مشہور ہے کہ " نیکوٹین " جیسے زہریلے مادّے کی دو بوند اگر کسی کتّے کے منہ میں ڈال دی جائے تو وہ فوراً مر جائے گا اور اس کے پانچ قطرے ایک اونٹ کو قتل کرنے کے لئے کافی ہیں۔

۷ ۔ اس سے دماغ پر کافی اثر پڑتا ہے نیز بالوں کے جھڑنے اور گنجے پن کا خطرہ بڑھا دیتا ہے، سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق سگریٹ پینے سے کچھ لوگوں کے گنجا ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ وہ ایشیائی مرد جو سگریٹ نوشی نہ کرتے ہوں، مغربی مردوں کی نسبت انکے گنجا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو جانے کا امکان کم ہوتا ہے لیکن یہی اگر ایشیائی مرد سگریٹ نوش ہوں تو زیادہ امکان ہے کہ وہ گنجے ہوجائیں گے .یہ تحقیق "آرچیوز آف ڈرما ٹولوجی"(Archives of Dermatology) (1) میں شائع ہوئی ہے اور اس میں اوسطاً ۶۵ برس کی عمر کے سات سو چالیس تائیوانی مردوں نے حصہ لیا ہے، اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اگر کوئی مرد روزانہ بیس سگریٹ پیئے تو اسکے گنجا ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے سائنس دانوں کا خیال ہے کہ سگریٹ نوشی سے بال پیدا کرنے والے خلیوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

۸ ۔ صحت کے عالمی ادارہ (.W.H.O) نے اپنی حالیہ رپورٹ میں انتباہ کیا ہے کہ تمباکو کے بڑھتے استعمال پر اگر روک نہیں لگی تو اکیسویں صدی میں اس کے خطرناک نتائج سامنے آسکتے ہیں، اگر اس کا استعمال اسی طرح سے ہوتا رہا تو اکیسویں صدی میں اسکے چلتے ایک ارب جانیں جاسکتی ہیں، واضح رہے کہ بیسویں صدی میں اس سے دس کروڑ لوگ موت کے منہ میں جاچکے ہیں۔

۹ ۔ سگریٹ کے دھوئیں کے اندر ایک مادہ "پولی سائکلک ایرومیٹک ہائیڈروکاربنس"(Polycyclic Aromatic Hydrocarbons) نامی ہوتا ہے جو بعض کیمیائی ردعمل کے ذریعہ ٹیومر بننے کا سبب بنتا ہے جس

(۱) امریکن میڈیکل ایسوسیشن سے شائع ہونے والا معروف ماہنامہ طبی میگزین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کینسر جیساموذی مرض جنم لیتا ہے ، معلوم ہوا کہ سگریٹ صرف پینے والوں ہی کے لئے نقصان دہ نہیں ہے بلکہ اس سے نکلنے والا دھواں دوسروں کے لئے بھی حد درجہ نقصان دہ ہے (1) ۔

۱۰-اب تک کی تحقیق کے مطابق تمباکو کے اندر چھ ہزار (6000) سے زائد نقصان دہ مادّے پائے جاتے ہیں جن میں سے (43) کینسر کا سبب بنتے ہیں۔

۱۱- انگلینڈ سے شائع ہونے والے ایک معروف طبّی میگزین "لینسٹ " (Lancet) کے اندر یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اسموکنگ کوئی لت اور عادت نہیں، بلکہ بجائے خود ایک بیماری ہے جس کے اندر خاندان کے بیشتر افراد مبتلا ہوتے ہیں، اور یہ ایک ایسا عمل ہے جو انسان کی کرامت و عزت کو پامال کر دیتا ہے اور عام موت اور ٹریفک حادثات کے مقابلے اسموکنگ کی وجہ سے مرنے والوں کی تعداد کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔

۱۲- " ٹورنٹو"(Toronto)میں ایک عالمی کانفرنس میں یہ تحقیق پیش کی گئی کہ دوسروں کی اسموکنگ سے "آسٹیوپوروسس "جیسی بیماری ہو سکتی

(1) اس موضوع پر ماہنامہ محدث بنارس (فروری ۲۰۰۸ء) میں ایک نہایت ہی قیمتی اور معلوماتی مضمون شائع ہو چکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، اس بیماری سے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور ان کے جلدی ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۳ - "برٹش میڈیکل جرنل" میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق وہ افراد جو تمباکو نوشی نہیں کرتے اور تمباکو نوشی کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں ان میں موت کا خطرہ پندرہ فیصد (۱۵٪) بڑھ جاتا ہے۔

۱۴- "برٹش جرنل آف اوپھتھلمالوجی" (British Journal of Ophthalmology) (۱) کے مطابق سگریٹ کا دھواں آدمی کی نظر پر اثر انداز ہو کر نظر خراب ہونے کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔

۱۵ - جدید طبّی تحقیق کے مطابق سر میں مسلسل درد کی ایک اہم وجہ سگریٹ نوشی بھی ہو سکتی ہے۔

نیوزی لینڈ میں ہونے والی ایک تحقیق کے دوران سر درد اور سگریٹ نوشی کے عمل کے درمیان گہرا تعلق دیکھا گیا ہے، ماہرین نے اپنی تحقیق میں (۹۸۰) مردوں اور عورتوں کو شامل کیا جنہوں نے بتایا کہ انہیں (۱۱) سے

---

(۱) آنکھ اور اس سے متعلق امور پر برطانیہ سے شائع ہونے والا ایک معروف طبّی میگزین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۳) سال کی عمر میں سر درد شروع ہوا اور وہ اسی عمر سے سگریٹ نوشی بھی کر رہے ہیں۔

گزشتہ ۱۵سال سے سگریٹ نوشی کرنے والے ایک گروپ میں شامل افراد نے کہا کہ انہیں علم ہے کہ جب وہ زیادہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو سر درد بڑھ جاتا ہے۔

مذکورہ بالا سطور سے یہ بات بالکل عیاں ہوگئی کہ یہ اشیاء انسان کے لئے سمّ قاتل ہیں، اگر کوئی شخص ان کے نقصانات کو جانتے ہوئے ان کا استعمال کرتا ہے تو یہ خودکشی کے زمرے میں آتا ہے، اور خودکشی کی جو سزا شریعت میں متعین کی گئی ہے وہ ہر مسلمان کے لئے ظاہر وباہر ہے۔

یہاں پر یہ واضح رہے کہ اگر یہ جانتے ہوئے کہ فلاں چیز حلال ہوتے ہوئے بھی کسی وجہ سے اس کی موت کا سبب بن سکتی ہے، اس کا استعمال کرتا ہے تو یہ بھی خودکشی اوراپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کے زمرے میں آتا ہے جو شریعت کی نگاہ میں سراسر حرام اور ناقابل معافی جرم ہے، جبکہ تمباکو اوراس جیسی دوسری اشیاء حرام ہونے کے ساتھ ساتھ خطرناک اور ہلاکت خیز بھی ہیں۔ غور کیجئے اور سمجھئے !!!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: " ىّ اُحلاىثيّ ۔ وىْ احّش انىّ ۔ وثي،هبّ أ ِور شِرِجِه د لميٍع ّه ّضِيش ِ ۔ اُب طف ّ ۔ لمّى اشّجه د فـمذاسرِّهِش أ ُذينه وعرضه و ِ ۔ لى عـي اشجهبد لى ع فـي احّش ا ۔ وىّش اع يّش ع ى حوي اُح ّى يوشد ه أيْشرِوع فيه ، ألا و ىْ ُى ۔ ِ ه ح ّىً ألا وىْ ح ّى الله ِجس ِه ، ألا و ىُفي ا ُجِنذِ ض غ خيُرا ص ِحذص ِح ا ُجنو ِه ىُإف س ذد فسذ اُجِذ وله ألا وهي اُم ِت "(۱) "یقیناً حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان شبہے والی چیزیں ہیں جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے، توجو شخص شبہے کی چیزوں سے بچا تو اس نے اپنے دین کو بھی پاک کیا اور اپنی آبرو کو بھی اور جو شبہے والی چیزوں میں پڑا وہ حرام میں پڑ گیا، اس کی مثال اس چرواہے کی ہے، جو منع کی گئی چراگاہ کے چاروں طرف اپنے جانور چَراتا ہے اور ہر وقت یہ خوف رہتا ہے کہ کوئی جانور اس چراگاہ میں گھس کر چَرنے نہ لگ جائے۔ خبردار! ہر بادشاہ کی (چراگاہ کی) ایک حد مقرر ہے اور اللہ تعالیٰ کی حد حرام چیزیں ہیں جان لو کہ جسم کے اندر ایک گوشت کا لوتھڑا ہے جب وہ ٹھیک رہتا ہے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے اور وہ (لوتھڑا) دل ہے" یہ روایت اسلام کی ان بنیادی روایتوں میں سے ایک ہے جن پر اسلام کا مدار

---

(۱) بخاری: رقم (۵۲) و مسلم: رقم (۱۵۹۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، علماء کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ یہ روایت ثلث اسلام (ایک تہائی اسلام) ہے کیونکہ اسکے اندر عظیم فوائد اور زندگی کی صالحیت کی مکمّل وضاحت موجود ہے، علاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں: " اس روایت کی عظمت کا سبب یہ ہے کہ اس کے اندر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے، پینے اور پہننے وغیرہ جیسے امور کے اصلاح کی وضاحت فرمادی ہے "(1)۔

مذکورہ بالا روایت کے اندر تمام اسلامی امور سے متعلق ایک وضاحت موجود ہے کہ دنیا کی تمام اشیاء کھانے، پینے اور پہننے سے متعلق ہوں یا دیگر امور سے متعلق اللہ تعالی نے ان کی حلت و حرمت کی تعین کر دی ہے۔

یہاں پر اسموکنگ کے عادی افراد کے لئے لمحہ فکریہ ہے، اگر وہ کہتے ہیں کہ یہ حلال ہے تو یہ ایک قبیح ، ضرر رساں اور قاتلِ انسانیت شئے کو جس کے نقصانات واضح ہیں ، حلال قرار دیکر شریعت مطہّرہ پر اتہام باندھنا اور اس پر اپنے مَن کی تھوپنے کے مترادف ہے۔

مذکورہ اشیاء کی حرمت میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہ ہوتے ہوئے بھی بفرض محال انہیں تیسری قسم یعنی " مشتبہات " میں سے مان لیتے ہیں تو بھی

(۱) دیکھئے: شرح مسلم للإمام النووی (۶/ ۳۲) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی حرمت میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے امام نووی رحمہ اللہ "مشتبہات" کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں : " لَبا الْتزنِ بہات ، فـ"عناہ: أنھ يُبس ذ بواضحة اُح ً ولاالحشِخ فلھذاللاعِشفه ضويِش ِ اُب ط و للايعلمو ْحىمه و لُب اُعِيقّاءي عرفون حىمه ث ِص أولهِب ط أھرازصحبة أوغيشر ُهفارارشدد اشّرىٍيثي اُحل والحشِخ ولم يكفـيه ُص و لاا جّع اجِ هفـيه الّـجِ هذ فأُلحقه ثأحذهبُب ُذي ًثلشعى"(۱)" مشتبہات کا مطلب یہ ہے کہ جن کی حلّت وحرمت واضح نہ ہو جس کی وجہ سے بہت سارے لوگوں کو ان کی حقیقت و حکم کا پتہ نہ ہو، لیکن علمائے کرام کو کسی نص، قیاس یا استصحاب (۲) وغیرہ سے ان کا حکم معلوم ہو، لہذا جب کوئی چیز حلّت وحرمت کے مابین متردّد ہو اور اس میں نص یا اجماع مفقود ہو تو مجتہد اس میں اجتہاد کرکے اسے کسی ایک (حکم) سے ملادے گا"۔

شیخ صالح الفوزان سگریٹ کے مشتبہات میں سے ہونے سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: "مشتبہ امور جن سے (شریعت) میں

---

(۱) شرح مسلم للنووی(۶/ ۳۲)۔

(۲) استصحاب کہتے ہیں: (کسی چیز پر ماضی میں اس کی عدم وجود کی وجہ سے کسی تبدیلی کے نہ پائے جانے کی بناء پر ثبوت و نفی کا حکم لگانا) بالفاظِ دیگر: (جب تک کسی چیز میں کوئی شرعی تبدیلی واقع نہ ہو اس کو اس کے سابق حکم پر برقرار رکھنا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچنا مطلوب ہے سے متعلق وارد دلائل کے پیشِ نظر اس میں اہلِ علم کا اختلاف ہے، کہ وہ حلال ہیں یا حرام؟ اور ان میں کوئی بھی قول ایک دوسرے سے راجح نہیں ہے، لہذا احتیاط کے طور پر انہیں چھوڑ دینا آدمی کے دین وعزت کے لئے زیادہ مناسب ہے، اور جہاں تک سگریٹ کی بات ہے تو یہ بلاشبہ حرام ہے کیونکہ اس کے اندر بہت زیادہ نقصان ہے اور اسکے اندر کوئی نفع نہیں ہے اور جو لوگ اس کے حرام نہ ہونے کے قائل ہیں انکے پاس کوئی ایسی دلیل نہیں ہے کہ کہا جائے کہ یہ مختلف فیہ مسئلہ ہے، بلکہ واضح دلیل ان کے پاس ہے جو تحریم کے قائل ہیں، لہذا (سگریٹ) مشتبہات میں سے نہیں بلکہ محرمات میں سے ہے، اس لئے ایک مسلمان پر اس کو چھوڑنا لازم ہے، اور (واضح رہے کہ) ہر ایک اختلاف کی طرف نہیں دیکھا جاتا بلکہ اس اختلاف کی طرف دیکھا جاتا ہے جسکے لئے شریعت میں کوئی وجہ ہوتی ہے، واللہ أعلم " (۱)۔

---

(۱) ویب: نداء الایمان (فتوی نمبر ۱۸۹۴۸)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس ضمن میں علمائے کرام کے اجتہاد اور شرعی دلائل کی بنیاد پر ان کے فتاوی کو ہم ان شاء اللہ دوسرے باب میں نقل کریں گے جن سے مذکورہ اشیاء اور ان سے متعلق دوسرے امور کا حکم ظاہر و باہر ہو جائے گا۔

۶۔ سگریٹ نوش اور تمباکو خور افراد کا یہ عمل عقل و فطرت کے خلاف ایک ایسا عمل ہے جس کی قباحت پر وہ خود غور کریں تو ان کا دل اس سے خود متنفر ہو جائے گا ایک مسلمان کو اگر راستے میں کھانے پینے کی اشیاء پڑی ہوئی مل جائیں تو وہ فوراً انہیں محفوظ مقام پر رکھنے کی کوشش کریگا تاکہ پاؤں سے کچل کر اس رزق اور پاک و طاہر چیز کی بے حرمتی نہ ہو اور اگر اسے راستے سے نہیں بھی ہٹاتا ہے تو بھی اپنا پاؤں اس سے بچا کر چلے گا، اسی طرح کسی بھی پاک و حلال چیز کو آدمی حمام وغیرہ میں بیٹھ کر کھانے کا تصوّر بھی نہیں کر سکتا ہے اور یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ اللہ رب العزت نے فطری طور پر انسان کے دل میں ان حلال و پاک اشیاء اور نعمتِ الٰہی کی عزت و حرمت اور عظمت ڈال دی ہے، اس کے برخلاف سگریٹ، تمباکو اور اس قبیل کی ساری چیزوں کا محل و مقام لیٹرن و حمّام ہوتا ہے زیادہ تر لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ ان کا استعمال اکثر حمّام میں قضائے حاجت سے پہلے یا ساتھ ہی میں کرتے ہیں اور استعمال کے بعد بچے ہوئے حصہ کو گندی جگہوں کی نظر کرتے ہیں نیز راہ چلتے استعمال کے بعد اوّل تو استعمال کرنے والا خود ہی اسے اپنے پاؤں سے کچل ڈالتا ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر راہ چلتے جتنے لوگ گزرتے ہیں سب کے پاؤں تلے آکر اپنے استعمال کرنے والے کے لئے غیر اخلاقی اور غیر فطری و انسانی عمل کا اشتہار بن جاتا ہے۔

معلوم ہوا کہ ان کا استعمال کرنے والا خود انہیں غیر اخلاقی اور غیر انسانی عمل تصوّر کرتا ہے جسے غیر شعوری طور پر تسلیم بھی کر رہا ہے اور پھر بھی ان کے استعمال پر مُصرّ ہے ؟؟؟؟؟

۷ ۔ سگریٹ نوشی ایک موذی عمل بھی ہے جس سے دوسروں کو کافی تکلیف پہنچتی ہے، خاص طور سے ان فرشتوں کو جو انسان کے ساتھ ہمیشہ لگے رہتے ہیں جن کے سلسلے میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے : ﴿ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴾ (سورہ اِنفطار: ۱۰۔۱۱) (یقیناً تم پر نگہبان عزت والے لکھنے والے مقرر ہیں) ۔

واضح رہے کہ ان فرشتوں کو بعض ان چیزوں کی بو سے بھی تکلیف پہنچتی ہے جو حلال ہیں، مثلاً: لہسن اور پیاز وغیرہ، جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" ِ ٓ أو ً ص إِب أوثص لاَّ گوِي عِض بُ أوفِي عِض ي بِس ج نفُ "(۱) "جو لہسن یا پیاز کھایا

(۱) البخاری: رقم(۵۴۵۲) (۱۰/۷۲۱) .(۲) مسلم:(۱/۳۹۴رقم ۳) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا سے ہم سے یا ہماری مسجد سے دور رہنا چاہئے " صحیح مسلم کی روایت میں ہے:" [illegible] أو [illegible] إ [illegible] الملائکۃ [illegible] أذی [illegible] آد"(۱)" جس شخص نے پیاز، لہسن نے پیاز، لہسن اور گندنا (۲) کھایا ہو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسان تکلیف محسوس کرتا ہے انہیں بدبودار چیزوں سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے "۔

لہسن اور پیاز وغیرہ کی بو سے، جن کا حلال اور فائدہ مند غذاؤں میں شمار ہوتا ہے، فرشتوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو بیڑی، سگریٹ اور تمباکو وغیرہ جو حرام اور ضرر رساں بھی ہیں، کی بدبو سے انہیں کتنی تکلیف ہوتی ہو گی؟

مذکورہ چیزوں کی بدبو سے عام آدمی کو بھی کافی تکلیف ہوتی ہے جو کہ اسلامی مزاج اور تعلیمات کے یکسر خلاف ہے، کیونکہ ایک مسلمان صحیح مسلمان اس وقت ہو سکتا ہے جب اس کی تکلیف سے عام مسلمان محفوظ ہوں، اللہ تعالی

---

(۱) مسلم:۱/۳۹۴(رقم/۳)۔

(۲) ایک بدبودار سبزی جس کی بعض قسمیں پیاز اور بعض لہسن سے مشابہ ہوتی ہیں یا سوسن یا چمیلی کی اقسام سے ایک نہایت ہی بدبودار لمبی شاخوں والا پودا، دیکھئے: لسان العرب:۲/۸۰) مختار الصّحاح للرازی: ص۳۶۰) القاموس المحیط: ص۲۲۳) والمعجم الوسیط: ص ۷۸۲)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرماتا ہے : ﴿ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴾ (سورہ احزاب : ۵۸) (اور جو لوگ مومن مرد اور مومن عورتوں کو ان سے بغیر کسی جرم کے سرزد ہوئے ایذاء دیں وہ (بڑے ہی) بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں)۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"اُلّسِ ُ ِ ٓ سِ ُ اُلّسلمون ِ ٓ ُسانه ویده")[1] (" صحیح مسلمان وہ ہے جس کے زبان وہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں "اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " لاضرر و لاضرار "(۲)" نہ نقصان پہونچائے اور نہ ہی بدلے میں نقصان پہونچایا جائے"۔

(۱) بخاری:(۱۱/۳۱۶) ومسلم:(۱/۶۵) رقم (۴۰)۔

(۲) أحمد (۵ / ۳۲۶) ابن ماجہ: رقم (۲۳۴۰) شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کی تصحیح کی ہے، دیکھئے: إرواء الغليل (۳ / ۴۰۸)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت سارے تمباکو خور اور سگریٹ نوش اکثر انہیں استعمال کرنے کے بعد ان کی بدبو کو زائل کئے بغیر ہی نماز کے لئے مسجد میں چلے جاتے ہیں جس سے نمازیوں کو کافی تکلیف ہوتی ہے، اس کے علاوہ اس کے دھوئیں سے

پھیلنے والی کینسر کی بیماری کا بھی خدشہ ہے، اور یہ دوسروں کو تکلیف دینا ہے جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا۔

۸ ۔ سگریٹ نوشی کافروں خصوصا یہودیوں کے تعاون اوران کی مدد کا ایک اہم ذریعہ ہے، ایک رپورٹ کے مطابق پوری دنیا کی کل آبادی(۵ . ۶)بلین ہے جس میں مسلم دنیا کی آبادی(۵ . ۱) بلین ہے جن میں کل سگریٹ پینے والوں کی تعداد (۱۵ . ۱) بلین ہے اور ان میں کل مسلم اسموکر دنیا بھر میں (۴۰۰)ملین ہیں۔ دنیا میں سگریٹ بنانے والی سب سے بڑی یہودی کمپنی کا نام فلپ مورس ہے اور فلپ مورس کے منافع کا(۱۲٪) فیصد حصہ اسرائیل کو جاتا ہے ، فلپ مورس کی فروخت روزانہ مسلم دنیا میں (۸۰۰)ملین ڈالرز ہیں اور(۸۰۰) ملین ڈالرز کا(۱۰٪)فیصد منافع (۸۰) ملین ڈالرز بنتا ہے ، اس طرح مسلم سگریٹ نوشوں سے حاصل شدہ منافع (۶ . ۹)ملین ڈالرز روزانہ اسرائیل کو پہنچتے ہیں ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تمباکو نوشی مکروہ ہے؟

مکروہ مندوب کی ضد ہے، جس کی مختلف الفاظ میں تعریف کی گئی ہے:

۱۔ جس کے چھوڑنے والے کی تعریف کی گئی ہو اور کرنے والے کی مذمت نہ کی گئی ہو۔

۲۔بغیر وعید کے جس کا چھوڑنا کرنے سے راجح ہو۔

۳۔ جس کا چھوڑنا اس کے کرنے سے بہتر ہو۔

تینوں تعریفیں ہم معنی ہیں۔ اور مکروہ کا اطلاق کبھی حرام پر بھی ہوتا ہے۔ اس طرح مکروہ کی دو قسمیں ہوئیں: (۱) ۔مکروہ تنزیہی. (۲)۔ مکروہ تحریمی (۱)۔

(۱)۔

موجودہ مسلم معاشرے میں خاص طور سے برّصغیر میں ایسے فقہ کے دعویدار کثرت سے پائے جاتے ہیں جو بیڑی، سگریٹ، زردہ اور تمباکو وغیرہ کو یہ کہہ کر کہ یہ حرام نہیں بلکہ مکروہ ہیں اپنے لئے جائز ومباح کرنے کی

(۱) دیکھئے: البلبل فی اصول الفقہ مختصر روضۃ الناظر لابن قدامۃ اور اصول الفقہ کی دیگر کتابیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوشش کرتے ہیں، ان لوگوں نے اسکی کراہت واباحت کے جو دلائل دیئے ہیں وہ محلِّ نظر ہیں، ذیل میں ہم ان کے دلائل میں سے چند کا ذکر کر کے ان کا جائزہ لیتے ہیں، اس وضاحت کے ساتھ۔ کہ یہ دلائل ماضی میں بھی دیئے جاتے رہے ہیں، جن پر علماء نے بہت کچھ لکھا ہے، اور یہ دلائل اس وقت کے ہیں جب علمِ طب نے تمباکو کے موجودہ نقصانات کو واضح نہیں کیا تھا:

۱ - کہتے ہیں کہ ادلّہٴ اصلیہ (یعنی قرآن، سنت، اجماع اور قیاس) میں سے کسی میں بھی تمباکو کی حرمت پر کوئی دلیل ثابت نہیں ہے۔

مذکورہ دلیل کا بطلان پیش کئے گئے حرمت کے دلائل سے ثابت ہو چکا ہے کیونکہ تمباکو کے دینی، نسلی، بدنی اور مالی نقصانات کا کوئی بھی فرد منکر نہیں ہو سکتا، نیز علتِ سُکر و نشہ اس کی حرمت کی سب سے بڑی دلیل ہے یہی وجہ ہے کہ محدّثین اور عصرِ حاضر کے جیّد اور معتبر علمائے کرام نے اسے مطلقاً حرام قرار دیا ہے۔

۲- کہتے ہیں کہ شریعت کا قاعدہ ہے کہ: " أصل الأشياء إباحتها " یعنی (شریعت میں) اشیاء کی اصل اس کا مباح و حلال ہونا ہے "لہذا تمباکو وغیرہ بھی اپنی اصل یعنی حلت واباحت پر باقی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلاشبہ مذکورہ قاعدہ اپنی جگہ پر درست ہے، لیکن یہ قاعدہ اسی وقت لاگو ہوتا ہے جب کسی چیز کی حرمت اللہ اور رسول ﷺ سے ثابت نہ ہو جبکہ تمباکو وغیرہ کے اندر وہ تمام علتیں موجود ہیں جو انہیں حرام قرار دیتی ہیں جن کا بیان گزر چکا ہے اور جن کو ان شاء اللہ علمائے کرام کے فتاوی کے اندر ذکر کیا جائے گا۔

۳ - کچھ حضرات کہتے ہیں کہ نفع آور چیزوں کا استعمال شرعاً جائز اور ضرر رساں چیزوں کا حرام ہے، اور سگریٹ نوشی نفع بخش ہے، نقصان دہ نہیں اسلئے یہ اپنی اصل یعنی اباحت پر باقی ہے اور اسے حرام قرار دینے کے لئے معتبر شرعی دلیل کی ضرورت ہوگی۔

ہم کہتے ہیں کہ مذکورہ استدلال ان کے خلاف ہے نہ کہ ان کے حق میں، کیونکہ تمباکو وغیرہ کے نقصانات بلا کسی شک وشبہ کے ثابت شدہ ہیں جن کا بیان ہم نے پہلے ہی کر دیا ہے، اگر تھوڑی دیر کے لئے یہ مان بھی لیا جائے کہ تمباکو کے استعمال سے چند لمحوں کا ذہنی وجسمانی سکون ملتا ہے پھر بھی اسے مباح وحلال قرار نہیں دیا جاسکتا، کیونکہ چند لمحوں کا ذہنی و جسمانی سکون ملنا کسی حرام چیز کو حلال کرنے کے لئے دلیل نہیں ہے، اگر یہ بات ہوتی تو شراب، جوا، سود اور اس طرح کی بہت ساری چیزوں کو حلال کرنا پڑیگا، کیونکہ ان کے اندر نقصانات کے ساتھ ساتھ بہت سارے فوائد اور سکون کا سامان بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، شراب اور جوا کے سلسلے میں خود اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ﴾ (سورہ بقرۃ:۲۱۹) (یہ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئے کہ ان کے اندر بہت بڑا گناہ ہے اوران کے اندر لوگوں کے لئے نفع بھی ہے، لیکن ان کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ ہے)

امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "أما إثمهما فهو في الدين, وأما المنافع فدنيوية, من حيث إن فيها نفع البدن, وتهضيم الطعام, وإخراج الفضلات, وتشحيذ بعض الأذهان, ولذة الشدة المطربة التي فيها, وكذلك بيعها والانتفاع بثمنها. وما كان يقمشه بعضهم من الميسر فينفقه على نفسه أو عياله. ولكن هذه المصالح لا توازي مضرته ومفسدته الراجحة لتعلقها بالعقل والدين "(۱)

"(۱) یعنی" شراب اور جوے کا گناہ دین میں ہے اور منافع دنیاوی ہیں اس اعتبار سے کہ اسکے اندر جسم، غذا کو ہضم کرنے، فضلات کو خارج کرنے، بعض ذہنوں کو تیز کرنے اور اس کے اندر پائے جانے والے طرب و سرور کی لذت کو محسوس کرنے میں نفع ہے، اسی طرح اسے بیچ کر اس کی قیمت سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اور جُوے سے مال حاصل کر کے بعض لوگ اسے اپنے یا بال بچوں پر خرچ کرتے ہیں، لیکن یہ مصلحت اور فائدے ان کے بڑے بڑے

(۱) دیکھئے: المصباح المنیر فی تھذیب تفسیر ابن کثیر (ص۱۵۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واضح نقصانات اور مفاسد کے برابر نہیں ہو سکتے، کیونکہ ان کا تعلق دین اور عقل سے ہے"۔

معلوم ہوا کہ حلت وحرمت کا انحصار صرف چند ظاہری نفع ونقصان پر نہیں ہے بلکہ ان کا تعلق اللہ تبارک وتعالی کے امر ونہی سے ہے، بسا اوقات کسی چیز کی حلت وحرمت میں نفع ونقصان سے قطع نظر اللہ تبارک وتعالی کی کچھ اور ہی حکمت ہوتی ہے مثلاً :

☆ وہ محرمات کے ذریعہ بندوں کی آزمائش کرتا ہے اور دیکھنا چاہتا ہے کہ کون ان سے بچتا ہے اور کون ان کا ارتکاب کرتا ہے۔

☆ امتحان ہی جنّتی اور جہنّمی میں فرق کرتا ہے کہ، جہنّمی لوگ دنیاوی زندگی کی لذت میں غرق ہو کر رہ گئے تھے جبکہ جنّتی لوگوں نے دنیاوی زندگی میں نفسانی خواہشات کا مقابلہ کرتے ہوئے مصیبتوں اور سختیوں پر صبر کیا، اور اگر اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے یہ آزمائش نہ ہوتی تو پھر فرمانبردار اور نافرمان بندوں میں فرق کیسے ظاہر ہوتا؟

☆ صاحب ایمان اللہ تبارک و تعالی کی طرف سے عائد کردہ پابندیوں کی طرف ہمیشہ اجر وثواب کی نیّت سے دیکھتا ہے، اور منافق ہمیشہ دُکھ۔ درد،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکلیف اور محرومی کی نگاہ سے، اور یہیں پر صحیح مومن اور منافق کی پہچان ہوتی ہے۔ (1)۔

اگر بفرض محال تمباکو وغیرہ کو مکروہ مان بھی لیں تو یہ حرمت کے مختلف اور مضبوط دلائل کی بنا پر مکروہ تحریمی ہو گا نہ کہ تنزیہی، یہاں پر یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ شریعت کا ایک متعین قاعدہ ہے کہ صغیرہ گناہوں پر اصرار اور مداومت انہیں کبائر سے قریب کر دیتی ہے یہاں بھی اسی طرح یہ خوف ہے کہ مکروہ پر اصرار و مداومت اسے حرام سے قریب کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

(۱) دیکھئے: محرمات استہان بھا بعض الناس للشیخ المنجد (ص ۱۰ – ۱۱) مختصراً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سگریٹ نوشی سے متعلق علمائے کرام کے فتاوے

سگریٹ اور تمباکو وغیرہ سے متعلق مذکورہ مختصر توضیحات کے بعد چند جیّد اور مقتدر و معتبر علمائے کرام کے فتاوے نقل کر دینا زیادہ مناسب ہے، تاکہ حجّت تمام ہو اور حق واضح ہو جائے:

سگریٹ نوشی کا حکم

سوال: سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ (سابق مفتی عام مملکت سعودی عرب) سے چیلم پینے سے متعلق سوال کیا گیا:

جواب: چیلم اور سگریٹ بہت زیادہ ضرر رساں ہونے کی وجہ سے اپنی تمام قسموں کے ساتھ حرام ہے جسے جانکار اطبّاء نے واضح کر دیا ہے اور اللہ تعالی نے مسلمانوں پر ان کے لئے نقصان دہ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے(1)۔

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتوی سے سوال کیا گیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبّہ میں سگریٹ نوشی کی حرمت کا ثبوت ملتا ہے؟

---

(۱) فتاوی اسلامیہ (۳ / ۴۴۳ مختصراً)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : خاص اس نام (بیڑی، سگریٹ اور تمباکو وغیرہ) سے کوئی نص وارد نہیں ہے ، لیکن چونکہ یہ خبائث میں سے ہے اس لئے اللہ تعالی کے فرمان ﴿ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ ﴾ کی عمومیت میں داخل ہے، نیز نقصان دہ ہونے کی وجہ سے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم:ﻃﻼﺵﺱ ﻭﻃﻼﺵﺭﺍﺱ" نہ نقصان پہونچاۓ اور نہ ہی بدلے میں نقصان پہونچایا جاۓ " میں داخل ہے، اسی طرح خبیث اور ضرررساں چیزوں میں مال کو خرچ کرنا حرام ہے، کیونکہ یہ تبذیر ہے جو اللہ تعالی کے فرمان : ﴿ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً (سورہ إسراء:۲۶۔۲۷) کی عمومیت میں داخل ہے، نیز یہ مال کا ضائع کرنا ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے(1) . وباللہ التوفیق . وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم (۲)۔

(۲)۔

سوال : سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ: سگریٹ نوشی کا کیا حکم ہے؟

---

(۱) دیکھئے: بخاری رقم (۲۴۰۸) ومسلم رقم (۱۷۱۵)۔

(۲) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲/ ۲۰۸)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : خبیث اور بہت سارے نقصانات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے سگریٹ نوشی حرام ہے، جبکہ اللہ تبارک وتعالی نے اپنے بندوں کے لئے خوردونوش وغیرہ میں پاک اشیاء کو حلال کیاہے اور خبائث کو حرام قرار دیا ہے، ارشاد فرماتا ہے: ﴿ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ﴾ (سورہ مائدۃ: ۴) ۔ ((اے محمد "صلی اللہ علیہ وسلم") یہ لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ ان کے لئے حلال ہے؟ تو آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں)۔ اور سورہ اعراف میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (سورہ أعراف: ۱۵۷) ((محمد صلی اللہ علیہ وسلم) انہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اوران کے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندی ناپاک چیزیں حرام بتاتے ہیں) اور سگریٹ اپنی تمام قسموں کے ساتھ پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں ہے بلکہ گندی چیزوں میں سے ہے ، اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی خبائث (گندی چیزوں) میں سے ہیں، لہذا شراب کی طرح سگریٹ کا پینا، اس کا بیچنا اور اس میں تجارت لگانا حرام ہے۔ سگریٹ نوش اوراس کی تجارت کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ جلد سے جلد توبہ کرے، اوراللہ کی طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رجوع کرے، جو کرچکا اس پر شرمسار ہو اور پھر دوبارہ نہ کرنے کا عزم کرے اور جو سچے دل سے توبہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے، جیسا کہ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ (سورہ نور:۳۱) (اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کے جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ) نیز ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى﴾ (سورہ طہ: ۸۲) (جو توبہ کریں، ایمان لائیں، نیک عمل کریں اور راہِ راست پر رہیں میں انہیں بخش دینے والا ہوں) واللہ ولی التوفیق (۱)۔

سوال: علامہ محمد بن صالح بن العثیمین (سپریم کونسل برائے کبار علماء) سے سوال کیا گیا: سگریٹ اور چیلم کے حکم کا بیان دلائل سے کریں!

جواب: سگریٹ اور چیلم پینا حرام ہے، دلیل اللہ تعالی کا فرمان: ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً﴾ (سورہ نساء:۲۹) (اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقینا اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے) اور ﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾

(۱) فتاوی اسلامیہ (۳/ ۴۴۲-۴۴۳)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سورہ بقرۃ:۱۹۵) (اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو) ہے، اور طب میں ان اشیاء کے استعمال کا مضر ہونا ثابت ہے اور جو ضرر رساں ہے وہ حرام ہے ، اور دوسری دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے:

﴿ وَلاَ تُؤْتُواْ السُّفَهَاء أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّهُ لَكُمْ قِيَاماً ﴾ (سورہ نساء : ۵)

(بے عقل لوگوں کو اپنا مال نہ دیدو جس مال کو اللہ تعالی نے تمہاری گزران کے قائم رکھنے کا ذریعہ بنایا ہے)۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالی نے بے وقوفوں اور کم عقلوں کو مال دینے سے منع فرمایا ہے، کیونکہ وہ اس میں تبذیر کریں گے اور اسے ضائع کر دیں گے اوراس میں کوئی شک نہیں کہ مال کو سگریٹ اورچ ي ِ ُکی خریداری میں خرچ کرنا اس میں تبذیر کرنا اور اسے ضائع کرنا ہے، لہذا مال کو ضائع کرنا اس آیت کریمہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق حرام ہے، کیونکہ آپ نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے، اوران اشیاء کی خریداری میں مال کا خرچ کرنا اسے ضائع کرنا ہی ہے ، نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " لھلاں شرس وطلاں شں اس "یعنی" نہ نقصان اٹھایا جائے اور نہ ہی بدلے میں نقصان پہونچایا جائے "اوران اشیاء کا استعمال موجب ضرر و نقصان ہے، کیونکہ ان کے

www.KitaboSunnat.com

استعمال سے انسان انہیں کا ہو کر رہ جاتا ہے اور جب یہ چیزیں نہیں ملتی ہیں تو اس کا دل ملول ہوتا ہے اور دنیا اس پر تنگ ہو جاتی ہے۔۔۔(۱)۔

سوال: علاّمہ عبد اللہ بن عبد الرحمن الجبرین سے سگریٹ نوشی اور چیلم بازی وغیرہ سے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ کا جواب تھا:

جواب :اس میں کوئی شک نہیں کہ سگریٹ، حقہ، ڈرگس اور اس قسم کی دیگر چیزیں حرام ہیں کیونکہ یہ خبیث (گندی چیزیں) ہیں اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (سورہ أعراف:۱۵۷) ((محمد صلی اللہ علیہ وسلم) انکے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندی ناپاک چیزیں حرام بتاتے ہیں) نیز یہ چیزیں صحت کے لئے نقصان دہ اور خطرناک بیماریوں کا سبب ہیں، جو موت یا اسباب موت کا ذریعہ بنتی ہیں، اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ﴾ (سورہ نساء:۲۹) (اپنے آپ کو قتل نہ کرو) اور: ﴿ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾ (سورہ بقرۃ:۱۹۵) (اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو) نیز یہ اسراف اور محترم مال کو ضائع کرنا ہے اور اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

(۱) فتاوی اسلامیہ (۳/۴۴۳ - ۴۴۴)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ اس بری عادت کے شکار ہیں انہیں میری نصیحت ہے کہ وہ اس عادت کو ترک کر کے فورًا توبہ کریں اور عزم کریں کہ پھر دوبارہ انہیں استعمال نہیں کریں گے اور اس کے چھوڑنے کے لئے اللہ سے توفیق و مدد طلب کریں اور صرف تھوڑے دنوں تک صبر کریں تاکہ یہ عادت چھوٹ جائے اور اسکی تکلیف سے اللہ تعالیٰ انہیں شفایابی عطا کرے کیونکہ وہی شفا دینے والا ہے(۱)۔

-

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتوی سے سوال کیا گیا: سگریٹ اور حقہ کا کیا حکم ہے؟ یہ حرام ہیں یا مکروہ؟ کتاب و سنّت سے دلیل دیں!

جواب: سگریٹ اور حقہ وغیرہ کا پینا ضرر رساں ہونے کی وجہ سے حرام ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "طلاں ش س وطلاں ش اس"" نہ نقصان اٹھایا جائے اور نہ ہی بدلے میں نقصان پہونچایا جائے"۔

نیز یہ خبائث (گندی چیزوں) میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (سورہ اعراف:۱۵۷) ((محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندی ناپاک چیزیں

---

(۱) فتاوی اسلامیہ (۳/ ۴۴۶)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرام بتاتے ہیں) اور گندی چیزوں کے لئے مال کا خرچ کرنا اسراف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے: ﴿ وَلَا تُسْرِفُوٓا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴾ (سورہ انعام: ۱۴۱ وسورہ أعراف: ۳۱) (اسراف مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسراف کو پسند نہیں فرماتا ہے)۔

اور جب شیطان انسان کو بہکاتا ہے اور وہ انہیں پی لیتا ہے تو وہ ایک برا کام کر بیٹھتا ہے جس سے اس پر توبہ اور استغفار واجب ہو جاتا ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ اسے معاف کر کے اس کی توبہ قبول کر لے (۱)۔

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: نسوار لینا حلال ہے یا حرام؟

جواب : نسوار لینا (ناکوں کے ذریعہ تمباکو کا استعمال) اس کا پینا اور چبانا جائز نہیں ہے، کیونکہ پینے، چبانے اور سونگھنے ہر اعتبار سے اسکا ضرر رساں ہونا ثابت ہے اور ہر وہ چیز جس کا ضرر زیادہ ہو یا نفع ونقصان برابر ہو حرام ہے (۲)۔

---

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲ / ۲۰۴-۲۰۵)۔

(۲) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲ / ۱۹۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا : ڈرگس کا کیا حکم ہے ؟ رمضان میں اس کے استعمال کا کیا حکم ہے؟ کیا اس کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : ڈرگس خبیث مادہ (گندی اور بری چیز) ہے کیونکہ یہ حرام اور گندی چیزوں سے مرکّب ہے اور روزہ دار کا اس کا استعمال کرنا گناہ کے ساتھ۔ساتھ دیگر روزہ توڑنے والی چیزوں کی طرح روزہ توڑ دیتا ہے (۱)۔

سوال : شیخ عبد اللہ بن جبرین سے سوال کیا گیا: بعض نوجوانوں کو اگر آپ سگریٹ نوشی کے متعلق نصیحت کریں گے تو وہ کہتے ہیں کہ سگریٹ حرام نہیں مکروہ ہے، اس کے متعلق آپ کی کیا نصیحت ہے؟

جواب : اس میں کوئی شک نہیں کہ سگریٹ خبیث ہے طیبات میں سے نہیں، جب کہ اللہ تعالی نے صرف پاک چیزوں کو ہی حلال کیا ہے، ارشاد فرماتا ہے: ﴿كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ (سورہ بقرۃ: ۱۷۲) (جو کچھ ہم نے تم کو دی ہے ان میں سے پاک چیزیں کھاؤ) اور فرماتا ہے: ﴿كُلُوا مِنَ

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲/۱۴۱ – ۱۴۲)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الطَّيِّبَاتِ ﴾ ((سورہ مؤمنون : ٥١) (پاک چیزوں میں سے کھاؤ)اور فرماتا ہے : ﴿ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ ((سورہ : أعراف : ١٥٧) ((محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندی ناپاک چیزیں حرام بتاتے ہیں) چنانچہ سگریٹ بدبودار اور برا عمل ہے ، اور معتبر ڈاکٹروں نے یہ ثابت کردیاہے کہ وہ خبیث ہے، اور جسم وصحت کے لئے نقصان دہ ہے،اور کینسر اور پھیپھڑہ کی خرابی اور دمہ اور دیگر بیماریوں کا سبب ہے---------- (١)۔

تمباکو کی کاشتکاری

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: منشّیات کی کاشتکاری اوران کی فروخت سے حاصل شدہ مال کا اسلام میں کیا حکم ہے؟

جواب :منشّیات کی کاشتکاری،اس کا بیچنا اوراس کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ یہ چند وجہوں سے حرام ہے: صحت کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہے، گندی چیز ہے اوراس کا کوئی فائدہ نہیں ہے ،لہذا اس کا چھوڑنا، اس سے دوری

(١) ویب: نداء الایمان (فتوی نمبر ١٠٩٢٦ تاریخ : ١٤/ ٠٦/ ٢٠٠٤ء) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختیار کرنا، اس کی کھیتی اور اس میں تجارت نہ کرنا ایک مسلمان پر واجب ہے، اسلئے کہ جب اللہ تعالی نے کسی چیز کو حرام قرار دیا ہے تو اس کی قیمت بھی حرام کر دی ہے (١)۔

تمباکو سے علاج

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا : میری ماں کی عمر پچھتر (٧٥) سال ہے ، ان کے حلق میں ایک بیماری ہے، ہر سرکاری اور غیر سرکاری ڈاکٹر کے پاس گئیں لیکن کوئی نتیجہ بر آمد نہیں ہوا، کسی بھی چیز سے افاقہ نہیں ہوتا ہے، سوائے اس کے کہ انگلی کے سرے سے تھوڑا سا تمباکو تکلیف کی جگہ رکھ لیتی ہیں تو چند لمحوں کے لئے آرام محسوس ہوتا ہے، اس لیے ہم اس مسئلہ میں اللہ تبارک و تعالی سے اور پھر آپ سے جواب کے آرزو مند ہیں۔۔۔۔

جواب: آپ کی والدہ کے لئے اپنی بیماری یا تکلیف کا علاج تمباکو سے کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ تمباکو کا استعمال بہت زیادہ ضرر رساں ہونے کی وجہ سے حرام ہے اور اللہ تبارک وتعالی نے اس امّت کے لئے اس پر حرام

---

(١) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (١٣/ ٦٢)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردہ چیزوں کے اندر شفا نہیں رکھی ہے(۱)۔

سگریٹ بیچنے اور تمباکو ساز کمپنی میں ملازمت کرنے کا حکم

سوال: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا: میں ایک مشقّت انگیز کام کرتا تھا جسے آگے جاری رکھنا میرے بَس میں نہیں تھا، اس لئے میں نے کم مشقّت والا دوسرا کام تلاش کرنا شروع کر دیا اور مجھے ایک بیڑی ساز کمپنی میں ملازمت کے سوا کوئی دوسرا کام نہیں ملا اور باوجودیکہ میں سگریٹ یا اس قسم کی کوئی چیز استعمال نہیں کرتا کئی مہینوں سے اس کمپنی میں کام کر رہا ہوں، اب سوال یہ ہے کہ: اس کام کے بدلے جو اجرت ملتی ہے وہ حرام ہے یا حلال؟ یہ جانتے ہوئے کہ میں الحمد للہ اپنے کام میں مخلص ہوں۔

جواب: آپ کے لئے اس سگریٹ بنانے والی کمپنی میں کام کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ سگریٹ بنانا اور اس کی خرید و فروخت حرام ہے اور اس کمپنی میں کام کرنا جو اسے بناتی ہو حرام شئ پر تعاون کرنا ہوا، اور اللہ تعالی اپنی کتاب کے اندر ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲ / ۲۰۳-۲۰۴)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْعُدْوَانِ ﴾ (سورہ مائدہ: ۲) (نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں مدد نہ کرو)۔

لہذا اس کمپنی میں آپ کے لئے اپنی ملازمت جاری رکھنا حرام ہے ، اور جو اجرت آپ کماتے ہیں وہ بھی حرام ہے، آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اللہ کے حضور توبہ کریں اور اس کمپنی میں کام کرنا چھوڑ دیں، تھوڑی سی حلال کمائی ڈھیروں حرام کمائی سے بہتر ہے ، اس لئے کہ آدمی کی حرام کمائی کے اندر اللہ تعالی برکت نہیں عطا فرماتا اور اگر صدقہ کرتا ہے تو اس کا صدقہ قبول نہیں فرماتا ہے اور اگر اسے چھوڑ کر مر جاتا ہے تو اسے اس کا خمیازہ بھگتنا پڑیگا جبکہ اس کے ورثاء مفت کی دولت پائیں گے اور جان لیجئے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے : " ىٔ ْ اللہ رعالی طيٍت لاٍج ىَٔلاّطيجً ٍ ؤ ْ اللہ أش اٌ ّ إ ٍي ّتب ّأشِ ٍه ا ّتٍرس ٍيفٍهي رعالی : ﴿ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴾ (سورہ مؤمنون:۵۱) وبقٍي ج ً و علا: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴾ (سورہ بقرۃ ۱۷۲) ونوش ٌلش جً أش عشأغجشي ّذ يديه إلى ٌاسّب ء ٍيس ة!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يبسة! ومطعمهحش ا ومشربهحش ا وملبسهحش ا وغذى بفحش ا فأُى يسزجبة ز ُ ه "(۱)

" اللہ تعالیٰ پاک ہے اور صرف پاک ہی کو پسند کرتا ہے، اس نے جن چیزوں کا حکم انبیاء کرام (علیہم السلام) کو دیا ہے انہیں چیزوں کا حکم مومنوں کو بھی دیا ہے، فرمایا ہے: (اے رسولو! تم لوگ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک اعمال انجام دو (کیونکہ) جو تم کرتے ہو اس سے میں بہت زیادہ باخبر ہوں) اور (مومنوں کو حکم دیتے ہوئے) فرمایا ہے: (مومنو! جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے ان میں سے پاک چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکریہ ادا کرو اگر تم صحیح معنوں میں اس کی عبادت کرتے ہو) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبے سفر پر ہوتا ہے پراگندہ بال اور گرد آلود ہوتا ہے پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتا ہے: یارب! یارب! جب کہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، پہننا حرام ہے اور اس کی پرورش حرام میں ہوئی ہے تو پھر اس کی دعاء کہاں قبول کی جائے گی" دعاء کی قبولیت کے اسباب موجود ہوتے ہوئے بھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کی دعاء کی قبولیت کو بعید بتایا ہے، کیونکہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا وغیرہ حرام ہے، جب اللہ تعالیٰ دعاء کی قبولیت کے اسباب پائے جانے کے باوجود حرام کاموں کے ارتکاب کی وجہ

(۱) مسلم / رقم(۱۰۱۵)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اس دعاء کرنے والے کی دعاء قبول نہیں کرتا ہے تو آدمی کو حرام خوری سے بچنا چاہئے، اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾ (سورہ طلاق: ٢-٣) (جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لئے کشادگی پیدا کر دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو) ﴿ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً ﴾ (سورہ طلاق:٤) (اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈریگا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دے گا)۔

لہذا اے میرے بھائی! آپ کو میری نصیحت ہے کہ آپ اس کمپنی سے نکل کر حلال روزی کی تلاش کیجئے تا کہ اللہ آپ کو اس میں برکت عطا فرمائے (١)۔

<u>سوال</u> : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے پوچھا گیا : میرا بھائی سگریٹ بیچتا ہے اور مجھے علم ہے کہ سگریٹ کی خرید وفروخت اور اس کا پینا حرام ہے لیکن جب میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ مجھے پیسوں کی سخت ضرورت ہے اور میں اس تجارت کو پھیلانا بھی نہیں چاہتا یعنی میرے پاس دولت ہو جائیگی تو میں دوسری تجارت کر لوں گا، تو کیا اس حالت میں سگریٹ بیچنا جائز ہے؟

---

(١) فتاوی اسلامیہ (٤/ ٣١٠-٣١١)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : سگریٹ کا بیچنا اس کے نقصان ، گندہ ہونے اور فرد و معاشرہ پر اس کے بُرے نتائج منتج ہونے کی بے شمار دلیلوں کے پیش نظر مطلقاً حرام ہے اور آپکے بھائی نے جو پیسوں کی ضرورت کا تذکرہ کیا ہے تو ان کے لئے اس سے حرام کے اندر تجارت کرنا جائز نہیں ہو جائے گا کیونکہ حلال کے اندر حرام سے بے نیازی ہے (یعنی حلال کام کرنے سے کبھی بھی حرام کی ضرورت نہیں پڑتی)، اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾ (سورہ طلاق: ٢-٣) (جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لئے کشادگی کر دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا ہے)(١)۔

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا :میرے والد تیس سال سے ایک سگریٹ اور تمباکو بنانے والی کمپنی میں کام کرتے ہیں اور اپنی اس کمائی میں سے مجھے کھلاتے ہیں، تو کیا میرے لئے اور میرے بال بچوں کے لئے اس کا کھانا حلال ہے؟ اور اس معاملے کا حل کیا ہے؟

---

(١) فتوی نمبر (١٨٤٤١)(تاریخ ٢٥ / ١٢ / ١٤١٦ھ) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : جو کچھ گزر چکا اللہ تعالی اسے معاف کرے گا آئندہ آپ اپنی اور دوسروں کی حلال وپاک کمائی کھانے کی کوشش کیجئے اوراپنے والد صاحب کو خیر کی دعوت دیجئے اور حلال چیزوں کی کمائی پر ابھاریئے اوران کے ساتھ حسن سلوک کیجئے، شاید اللہ انہیں صحیح راستے کی ہدایت دے(۱) ۔

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: میں ایک تاجر آدمی ہوں اوراپنی تجارت کے ضمن میں سگریٹ وغیرہ بھی بیچتاہوں، توکیایہ میرے لئے جائزہے جبکہ میں خود انہیں نہیں پیتا؟

جواب :سگریٹ ضرررساں اور گندی چیزہے جس کا پینااور بیچنا جائز نہیں ہے،اس لئے کہ اللہ تعالی نے جب کسی چیز کو حرام قراردیاہے تواس کی قیمت کو بھی حرام قراردیاہے ، آپکے لیے ضروری ہے کہ سگریٹ بیچنے سے توبہ کیجئے اور صرف مباح وحلال چیزیں ہی بیچیے، اس کے اندر خیر و برکت ہے اورجو اللہ کے لئے کوئی چیز چھوڑدیتاہے تو وہ اسے اس سے بہتر عطا کرتاہے۔۔۔۔(۲)۔

---

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی(۲۲ / ۲۴۲)۔

(۲) دائمی کمیٹی برائے فتاوی(۱۳ /۶۳-۶۴)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: شیخ نصر فرید واصل (مصر کے معروف مفتی) سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا: جب سگریٹ نوشی پر حرمت کا حکم صادر ہو گیا تو اس کے تاجر، بنانے والے اور بیچنے والے کا عمل حلال ہے یا حرام؟ اور جو منافع انہیں حاصل ہوتے ہیں وہ حلال ہیں یا حرام؟

جواب: یہ امر شرعاً ثابت شدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو روئے زمین پر اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے تا کہ وہ اسے آباد رکھے اور اسکے اندر سے مال و دولت اور خیر کی چیزیں حاصل کرے ، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً ﴾ (سورہ بقرۃ:۳۰) (اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانا چاہتا ہوں) انسان کو اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر اپنا خلیفہ بنا کر اسے تمام مخلوق پر برتری دی ، ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلاً ﴾ (سورہ إسراء:۷۰) (یقینی طور پر ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انہیں فضیلت عطا فرمائی) اور انسان کو اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت عقل کے ذریعہ دی ہے جس سے کہ وہ معبود حقیقی کی عبادت بجالاتا ہے جو اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روئے زمین پر اس کے وجود کا سب سے بڑا مقصد وغایت ہے، اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴾ (سورہ ذاریات:٥٦ - ٥٨) (میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں، نہ میں ان سے روزی چاہتا ہوں نہ میری یہ چاہت ہے کہ یہ مجھے کھلائیں، اللہ تو خود ہی سب کا روزی رساں توانائی والا اور زور آور ہے) ۔

اللہ تعالی نے انسان کو جو تکریم وعزت عطا کی ہے اسکے بہت سارے مظاہر ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے اور دوسروں کے جسم وجان کی حفاظت کرے، اس کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی اور دوسروں کی زندگی کسی بھی قسم کی تباہی وہلاکت کی نظر کرے، اسی لئے اس نے ارشاد فرمایا : ﴿ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴾ (سورہ بقرۃ:١٩٥) (اپنے آپکو ہلاکت میں مت ڈالو اور احسان کرو کیوں کہ اللہ تعالی احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے) اسکے اندر اس بات کی تاکید ہے کہ شریعت اسلامیہ کے مقاصد اور اس کی ضرورتیں پانچ ہیں : دین کی حفاظت ، نفس کی حفاظت ، نسل کی حفاظت، عقل کی حفاظت اور مال کی حفاظت، اور جب یہ مقاصد مفقود ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے تو مفاسد اور خرابیاں درآئیں گی جن سے دوری لازم ہے، اس لئے کہ انسان اللہ وحدہ لاشریک کی ملکیت اور اس کی کاریگری کا مظہر ہے اور کسی بھی فرد بشر کے لئے اس وجود میں ایسا تصرّف جو اسکے لئے ضرر رساں اور اس کی تباہی وہلاکت کا سبب بنے جائز نہیں ہے۔

شریعت اسلامیہ نے انسان کو اپنی یا دوسرے کی ذات یا جسم کے کسی بھی حصّے کو نقصان وضرر پہنچانے کو حرام قرار دیا ہے اور جس نے اس کا ارتکاب کیا اسے جہنم میں ہمیشہ رہنے کی دھمکی دی ہے ، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :" ِ ّل ز ًف سه ثخ ذي نخ ف ح فِي دته ف ى ي ذه يِز و جلُه ف ى ث ط ِف ى ي بِس ج ه ِّ ُ خ ُذاً ِخ فلَي ه ثُذاً " (۱) "جس)"جس نے دھاردار آلہ سے خود کو ہلاک کیا تو اس کا آلہ جہنّم میں اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ اس سے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا "۔ جیسا کہ اس نے ہران وسائل کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے جو اس کی ذات ، زندگی اور صحت کی حفاظت کر سکیں، اوراس کو اور دوسروں کو ضرر وہلاکت سے محفوظ رکھیں ، اور بلاشبہ اسے اور دوسروں کو نقصان پہنچانے والی ہر چیز شرعًا حرام ہے ، اور ہر وہ شخص حرام کا مرتکب ہے جو کسی کو کسی بھی

(۱) مسلم، الإیمان (۱۷۵ / ۱۰۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طریقہ سے تکلیف و نقصان پہنچانے میں شریک و مدد گار ہو گا، کیوں کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعاً ﴾ (سورہ مائدۃ: ۳۲) (اسی لیے ہم نے بنو اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا)۔

سگریٹ نوشی سگریٹ نوش، اور ارد گرد کے لوگوں کے لیے نقصان دہ ہونے کی وجہ سے شریعت کے تمام اصول و قواعد کے مطابق حرام ہے بلکہ اس کی حرمت شراب سے بھی زیادہ سخت ہے، کیونکہ شراب صرف پینے والے کو نقصان پہنچاتی ہے جبکہ لاشعوری طور پر سگریٹ نوشی سگریٹ پینے والوں اور ان کے ارد گرد کے لوگوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور یہ بات قطعی متحقق ہے اس لئے جب حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں شراب پینے والے، بیچنے والے، ڈھونے والے، بنانے والے اور جن کے لیے لے جایا جائے ان کے اوپر لعنت بھیجی گئی ہے تو اس میں سگریٹ نوشی کے اندر بہت زیادہ نقصان ہونے کی وجہ سے سگریٹ نوش بھی شامل ہے اور جب سگریٹ نوشی شرعاً حرام ہوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو اسکے تاجر، بنانے والے اور خرید و فروخت کرنے والے کا کام قطعًا حرام ہوا اور اس سے جو منافع حاصل ہوں گے وہ حرام کمائی ہوگی۔۔۔۔۔۔ (۱)۔

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: جو لوگ فحش و عریاں میگزین ، سگریٹ اور شراب بیچتے ہیں انکی تنخواہیں حلال ہیں یا حرام؟۔

جواب : ان دکانوں میں کام کرنا جہاں سگریٹ، فحش و عریاں میگزین (Pornographic Magazines) اور شراب بکتے ہوں حرام ہے، اس لئے کہ یہ سب خبائث (گندی چیزیں) ہیں اور ان کی آمدنی خبیث ہے اور اس لئے کہ جس کی اصل حرام ہے اس کی خرید و فروخت اور اس کی قیمت سے استفادہ بھی حرام ہے اسی بنیاد پر ان جگھوں پر کام کرنے سے جہاں یہ حرام چیزیں بیچی جاتی ہوں جو تنخواہ ملتی ہے وہ حرام ہے کیونکہ (ان دکانوں میں کام کرنا) ان (حرام چیزوں) کو عام کرنا اور لوگوں کی دنیا و آخرت خراب کرنا اور باطل و گناہ پر مدد کرنا ہے، جبکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے : ﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴾ (سورہ المائدہ : ۲) (نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کا تعاون

---

(۱) فتوی نمبر (۸۷۲) السوال الاول۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے رہو اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے)۔

اور مسند میں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیاہے کہ : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"ع۔ ذ اُخ ّر علیٰ عش شح وجوہ:لعنت اُخ ّتن خ ع بھ, وبشن ثھ و سلیھ وثبئ عھ و خ عھ وعاصرھ و ع صرھ وح بھ و اُ ّح ّو ُخ إليه و آص ّبھ "(۱)"شراب دس وجہوں کے ساتھ ملعون ہے: فی نفسہ شراب، پینے والا، پلانے والا، خریدنے والا، دوسروں کے لئے بنانے والا ، اپنے لئے بنانے والا، اسے اٹھانے والا، جس کے لئے اٹھایا جائے اور اس کی قیمت کھانے والا" ۔

جو لوگ مذکورہ قسم کی دکانوں میں کام کرتے ہیں ان پر واجب ہے کہ ان سے حاصل شدہ مال خیر ونیکی کی راہ میں خرچ کرکے ان سے چھٹکارہ حاصل کرلیں، مثلاً :حسب استطاعت انہیں غریبوں اور مسکینوں کو دے دیں اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے توبہ کریں اور یہ کام چھوڑ کر ایسا کام کریں جس کی کمائی حلال وصاف ستھری ہو اور جس نے بھی اللہ کے لئے کوئی چیز چھوڑ دیا

---

(۱) ابن ماجہ (۳۳۸۰) أحمد (۲/۲۵، ۷۱) شیخ البانی نے اس روایت کو صحیح کہاہے، دیکھئے: صحیح الجامع (۱۵۹۱) وارواء الغلیل (۱۵۲۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالی اسے اس سے بہتر عوض وبدلہ دیگا، ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾ (سورہ طلاق:۲-۳) "جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اسکے لئے کشادگی کر دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو" اور فرماتا ہے: ﴿ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً ﴾ (سورہ طلاق :۴) (اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دے گا) (۱)۔

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: میرے والد صاحب کی ایک دکان ہے جس میں وہ چیلم بیچتے ہیں میں نے اس معاملے میں انہیں کافی نصیحت کی ہے اور وہ اس بات کو مانتے بھی ہیں کہ تمباکو نوشی حرام ہے لیکن کہتے ہیں کہ چیلم کا بیچنا حرام نہیں ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مجھے تمباکو نوشی کے آلات بیچنے کے حکم سے متعلق فتوی مرحمت فرمائیں؟۔

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۱۴/ ۴۶۰-۴۶۱)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : چیلم اوراس کے پینے میں استعمال کئے جانے والے تمام اشیاء حرام ہیں کیونکہ اس کے بڑے نقصانات ہیں (۱)۔

سوال: شیخ نصر فرید واصل (مفتی الدیار المصریہ) سے سوال کیا گیا: تمباکو وغیرہ بنانے والی کمپنیوں کے شیئرز خریدنا جائز ہے یا ناجائز؟ ۔

جواب : تمباکو ساز کمپنیوں کے شیئرز کے ساتھ کوئی بھی تجارتی ومالی عمل شرعًا جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ کمپنیاں تمباکو اوراس سے بنی چیزوں کو بنانے اوران میں تجارت کا کاروبار کرتی ہیں اور تمباکو کا نقصان انسان کے لئے قطعی طور پر ثابت شدہ ہے جو نفس اور مال کے لئے کلیا اور جزئیا ہلاکت خیز ہے جسے مسلمان اور غیر مسلمان ہر قسم کے طبّی ماہرین اور صحت کے عالمی اداروں نے بیان کر دیا ہے اور باجماع واتفاق علمائے دین ہر نقصان دہ شئی حرام اور جس سے شریعت میں منع کیا گیاہے ہے، اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے : ﴿ وَلَا تُلْقُوْا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾ (سورہ بقرۃ:۱۹۵) (اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو) نیز ارشاد فرمایا: ﴿ وَلَا تَقْتُلُوْا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً ﴾ (سورہ نساء:۲۹)

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۱۳/ ۶۵)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے)اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" لاضرر ولاضرار "یعنی"نہ نقصان اٹھایا جائے اور نہ ہی بدلے میں نقصان پہونچایا جائے"حقائق وتجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ تمباکو شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء جو نصوص واجماع کی بنیاد پر اسلام میں قطعاً حرام ہے، سے زیادہ ضرر رساں ہے ، لہذا شراب پر قیاس کرتے ہوئے تمباکو اسی کی طرح حرمت کے عام دلائل کی اکثریت اسکے متعلق ضرورتوں اور ہمارے بیان کردہ نکتوں کی بنیاد پر اپنے نقصان وضرر کی وجہ سے حرام ہے،اس سے قبل مصر کے دارالافتاء سے سگریٹ اور تمباکو وغیرہ کے استعمال کی حرمت سے متعلق ایک شرعی و قانونی فتوی صادر ہو چکا ہے کیونکہ وہ نفس اور مال دونوں کے لئے ہلاکت خیز ہے اور چونکہ وسائل شریعت کی نگاہ میں مقاصد کے حکم میں ہیں اس لئے وہ وسائل جن سے حرام کی راہ کھلے حرام ہیں اور تمباکو ساز کمپنیاں حرام وسائل و ذرائع ہیں کیونکہ ان سے ایسی چیزیں بنائی جاتی ہیں جن کا استعمال نفس اور مال کو یقینی ومتحقق نقصان پہونچاتا ہے اس لئے تمباکو ساز کمپنیوں کے شیئرز وغیرہ خریدنا حرام ہے اوران کے ساتھ معاملات کرنا درست نہیں ہے اوران کے خرید وفروخت سے بچنا لازم ہے(1)۔

---

(۱) فتوی نمبر(۸۷۲)السوال الخامس۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمباکو کی کمائی سے صدقہ، حج اور دیگر اعمال خیر

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: کیا سگریٹ اور تمباکو کے منافع سے صدقہ، حج اور نیکی کے کام جائز ہیں؟

جواب: جب کوئی آدمی صدقہ کرنا چاہے یا حج کرنا چاہے یا نیکی کی راہوں میں خرچ کرنا چاہے تو اسے پاک وطیب مال کا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ ﴾ (سورہ بقرۃ:۲۶۷) (اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے اور زمین میں سے تمہارے لئے ہماری نکالی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرو، ان میں سے بری چیزوں کے خرچ کرنے کا قصد نہ کرنا جسے تم خود لینے والے نہیں ہو، ہاں اگر آنکھیں بند کرلو تو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لمئ ° اللہرعالی طيت لا يح ًئ لاّطيجٌ"(۱) " اللہ تعالی پاک ہے اور صرف پاک ہی کو قبول فرماتا ہے"(۲) ۔

سوال: شیخ نصر فرید واصل (مفتی الدیار المصریہ) سے سوال کیا گیا: کیا تمباکو کی کمائی سے حج اور نیکی کے تمام کام کئے جاسکتے ہیں؟

جواب: تمباکو کی کمائی حرام کمائی ہے جس سے صدقہ اور کسی بھی نیکی میں اسے خرچ کرنا درست نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی پاک ہے اور صرف پاک ہی کو پسند کرتا ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :" ویٔ ْ اللہ أش ا ُ ّ إ ِي تّ ب ّ أشِ ه ُ آش س ِي ِ فـ يِ رعالى : ﴿ يا أَيُّها الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً ﴾ (سورہ مؤمنون :۵۱) لـ ي رعالى : ﴿ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ﴾ (سورہ بقرۃ :۱۷۲) ص ُ رو ش ُ لش ج ً أش ع ش أ غ ي ّ ذي ديه إلى ا س ب ّ ء ي س ة ي س ة! ومطعمه ش ا َ ومشـ ه ش ا َ و ج سه ش ا َ وغذي ن ب ُ ش ا َ

(۱) مسلم، رقم (۱۰۱۵)۔

(۲) فتاوی اسلامیہ (۲/ ۳۶۹) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۱۳/ ۵۵)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فأ ًی یسرڈ چ ۃ ً٨"(۱)"اس نے جن چیزوں کا حکم انبیاء کرام (عیھم اًس لا) اًس لام) کو دیا انہیں چیزوں کا حکم مومنوں کو بھی دیا، فرمایا: (اے رسولو! تم لوگ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک اعمال انجام دو) اور (مومنوں کو حکم دیتے ہوئے) فرمایا: (مومنو! جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے ان میں سے پاک چیزیں کھاؤ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبے سفر پر ہوتا ہے ، پراگندہ بال اور گرد آلود ہوتا ہے، پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتا ہے: یارب ! یارب ! جب کہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، پہننا حرام ہے اور اس کی پرورش حرام میں ہوئی ہے تو پھر اس کی دعاء کہاں قبول کی جائے گی"۔

اور اگر اس مال سے اس نے حج کا فریضہ ادا کیا ہے تو جس کی طرف سے حج کیا ہے اس سے حج کا فریضہ ساقط ہو جائیگا لیکن اس کا کوئی ثواب اسے نہیں ملے گا کیونکہ اس نے حرام مال سے حج کیا ہے جس کے اندر کوئی خیر اور ثواب نہیں ہے ،ایک روایت میں ہے:"یٔ راخ ش ط اً حطفٌف م خ اً خخخ فوض ع س ج خ فیغنلٌ صرف ٍادی جٌ یِ ہ !بُداہ بِد ِ اًس بّ ء: لاٌجِی ہ ولاسعٍفِی ہ بِص ادن حش اَ وُفنِ ہ حٌش اَ وح جّ ہ

(۱) مسلم: رقم (۱۰۱۵)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مردود عِيه"رواه الطبرانی(۱)"جب حج کرنے والا خبیث (حرام) کمائی سے حج کے لیے نکلتا ہے اور سوار ہونے کے لئے ایک پاؤں رکھتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تمہارا لبیک اور سعدیک کہنا قبول نہیں ہوا کیونکہ تمہارا زاد سفر اور خرچہ حرام ہے اور تمہارا حج تمہارے اوپر لوٹا دیا گیا"(۲) ۔

تمباکو فروش اور تمباکو نوش کا تعاون

سوال: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کچھ حضرات تمباکو خور کے پاس جاتے ہیں اور انہیں تمباکو خریدنے کے لیے پیسے دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم انہیں (تالیف قلب) کے لئے دعوت کی راہ میں دیتے ہیں تو کیا یہ درست ہے؟

(۱) الطبرانی فی الأوسط(۲/۱۱) الهيثمى : فيه سليمان بن داؤد اليمامى وهو ضعيف " (اس میں سلیمان بن داؤد الیمامی ضعیف راوی ہے) دیکھئے: مجمع الزوائد(۱۰ / ۲۹۲) ۔

(۲) فتوی نمبر(۸۷۲)السوال الاوّل۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: یہ صحیح نہیں ہے، مُنکَر پر اقرار بھی مُنکَر ہی ہوتا ہے، ان کا تالیف قلب کے لئے تمباکو خریدنے کے لئے پیسے دینا صحیح نہیں ہے، تالیف قلب تو اس کو نصیحت کرنا اور اس کے لئے معصیت کے نقصان کا بیان اور اس سے ڈرانا ہے، تمباکو ہو خواہ دوسری چیز اور (تالیف قلب) اسے دینی کیسٹ، دینی رسالہ اور دینی کتاب وغیرہ دینا ہے ۔ خود معصیت وگناہ کا ارتکاب کر کے اسکے لئے تمباکو خریدے یا اس کو تمباکو خریدنے کے لئے پیسہ دے تو یہ قطعًا جائز نہیں ہے (۱)۔

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: میں اپنے والد کا اکلوتا لڑکا ہوں جو مجھ سے تمباکو لانے کے لئے کہتے ہیں اور اگر میں تمباکو نہ لاؤں تو مجھ پہ ناراض ہوتے ہیں اور ان کے دل میں میری طرف سے کدورت آجاتی ہے اور چونکہ مجھے علم ہے کہ تمباکو حرام ہے اس لئے میں ان کے لئے اسے لانا پسند نہیں کرتا ہوں، اس مسئلہ میں فتوی دیکر اجر کے مستحق بنیں!۔

جواب: تمباکو خبائث (گندی چیزوں) میں سے اور حرام ہے جس کا استعمال اللہ تعالی کی معصیت ہے اور اسے پینے والوں کو دینا پینے کا وسیلہ ہے اور وسیلہ

---

(۱) لقاء الباب المفتوح (رقم (۱۹)) (ص ۵۴ - ۵۵) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غایت وانجام کے حکم میں ہوتا ہے، لہذا جب غایت حرام ہے تو اس تک لے جانے والا ذریعہ بھی حرام ہے اور والدین کی اطاعت اللہ کی اطاعت میں ہے اور اللہ کی معصیت میں ان کی اطاعت جائز نہیں ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " لاطاعخ لأحذ فـی عصِيخ الله ئُبّ اُطٰعۃ فــی اٌّعروف" (۱) " اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے، اطاعت صرف معروف میں ہے" اور دوسری جگہ ارشاد فرمایا: " لاطاعخ ٌّخلوق فـی عصيخ اٌخ ٌك "(۲) " خالق کی معصیت میں کسی بھی مخلوق کی کوئی اطاعت جائز نہیں ہے"(۳)۔

سوال : شیخ نصر فرید واصل (مفتی الدیار المصریہ) سے سوال کیا گیا: میڈیا میں مختلف قسم کے تدخین کے وسائل سے متعلق ایڈورٹائزنگ(Advertising) جائز ہے یا ناجائز؟۔

---

(۱) نسائی وغیرہ۔ علامہ البانی نے صحیح الجامع الصغیر میں اس کی تصحیح کی ہے، دیکھئے: رقم (۷۵۱۹)۔

(۲) أحمد وحاکم۔ علامہ البانی نے صحیح الجامع الصغیر میں اس کی تصحیح کی ہے، دیکھئے: رقم (۷۵۱۹)۔

(۳) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲/ ۱۸۶- ۱۸۷)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : جیسا کہ ہم نے پہلے ہی ذکر کر دیا ہے کہ تمباکو نوشی حرام ہے اور میڈیا میں اس کی مختلف قسموں کی ایڈورٹائزنگ حرام کے قبیل سے ہے اس لئے کہ یہ معصیت وگناہ پر تعاون کرنا ہے اور معصیت وگناہ پر تعاون کرنا خود معصیت ہے(۱)۔

سوال: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا : ان لوگوں کو دکان کرایہ پر دینے کا کیا حکم ہے جو تمباکو، گانے کے کیسٹس اور نامناسب ویڈیوز بیچتے ہیں اور سودی بینک چلاتے ہیں؟ ۔

جواب: ان دکانوں کو ان لوگوں کو کرایہ پر دینے کے حکم کا پتہ مندرجہ ذیل آیت سے چلتا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾ (سورہ مائدہ:۲)

(نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں تعاون نہ کرو)۔

(۱) فتوی نمبر (۸۷۲) السوال الثالث۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت کریمہ سے پتہ چلا کہ سوال میں ذکر کئے گئے مقاصد کے لئے دکان کرایہ پر دینا حرام ہے، کیونکہ ایسا کرنا گناہ اور سرکشی پر تعاون کرنا ہے۔(۱) ۔

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا : میں ایک دینی امور کی محافظت کرنے والی مسلمان عورت ہوں لیکن میرا شوہر چیلم پیتا ہے اور مجھ سے اسے بھرنے کے لئے کہتا ہے، اگر میں ایسا کرتی ہوں تو کیا مجھے گناہ ہوگا؟

جواب : چیلم وحقہ پینا حرام ہے، اگر آپ اسے اپنے شوہر کے لئے بھرتی ہیں تو آپ گنہگار ہونگی، کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے : ﴿ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾ (سورہ مائدہ:۲) (گناہ اور ظلم وزیادتی پر تعاون نہ کرو)(۲) ۔

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتوی سے سوال کیا گیا : میری ماں تمباکو پیتی ہیں اور میں انہیں خرید کر دیتا ہوں، میں نے انہیں تمباکو نوشی پر نصیحت بھی کی ہے لیکن وہ اس پر ناراض ہو جاتی ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمباکو نوشی حرام ہے اور اس کے پینے پر تعاون کرنا (خرید کر دینا وغیرہ) حرام ہے (۱)۔

---

(۱) فتاوی اسلامیہ (۴/۵۲۱) ۔

(۲) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲/۱۴۶ - ۱۴۷) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکومت کی جانب سے عائد کردہ پابندی کی مخالفت کا حکم

سوال: سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: حکومت نے حکومتی اداروں میں تمباکو نوشی کی ممانعت سے متعلق ایک قانون پاس کیا ہے جس پر بعض لوگ عمل بھی کرتے ہیں اور اس قانون کو لاگو کرنے کے خواہش مند بھی ہیں ، لیکن کچھ لوگ اسکی پاسداری نہیں کرتے تو کیا یہ لوگ امانت میں خیانت کے مرتکب ہوئے؟

جواب : وہ لوگ جو قانون کی پاسداری نہیں کرتے وہ امانت میں خیانت کے مرتکب ہیں اور ان لوگوں نے دو معصیت کا ارتکاب کیا: اول: تمباکو نوشی جو کہ ضرر رساں ہونے اور بعض دفعہ نشہ پیدا کرنے کی وجہ سے حرام ومنکر ہے۔ دوم: ولي الأمر (حکومت) کی نافرمانی جنہوں نے اس معصیت و گناہ کو ترک کرنے کا قانون پاس کیا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ﴾ (سورہ نساء :۵۹)

(اے ایمان والو! اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کی فرمانبرداری کرو اور تم میں سے اختیار والوں کی) اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۰۶/۲۲) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ِ أطبع ىفمذ أطبع الله و ِ عصب ُى فمذ عصى الله ومن أطبع الأمير فمذ أطبع ى ومن عصى الأمير فمذ عصب ُى "(۱) " جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی"۔ یہاں پر امیر کی اطاعت سے مراد یہ ہے کہ معروف اور بھلائی کے کاموں میں اس کی اطاعت کی جائے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ى ُبّلُ طب ع غب ّ ع روف" " اطاعت و فرمانبرداری معروف اور نیکی کے کاموں میں ہی ہے "(۲) ۔

تمباکو نوش کی مجالست

سوال : علاّمہ صالح بن فوزان الفوزان سے سوال کیا گیا : میرے کچھ تمباکو نوش رشتے دار ہیں جن کے ساتھ میرا اٹھنا بیٹھنا ہے جبکہ وہ تمباکو استعمال کر رہے ہوتے ہیں، میرا ان کے ساتھ بیٹھنے کا کیا حکم ہے؟

(۱) أحمد وغیرہ علامہ البانی نے صحیح الجامع کے اندر اس کی تصحیح کی ہے، دیکھئے: رقم (۶۰۴۴)۔

(۲) فتاوی اسلامیہ (۴/ ۳۱۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: تمباکو نوشی حرام ومنکر ہے اس لئے کہ وہ خبیث ونقصان دہ ہے اس کے استعمال کرنے والے کو نصیحت کرنا واجب ہے ، اگر ان کے ساتھ نہ اٹھنے بیٹھنے میں ان کے لئے پھٹکار ہو تو ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا بند کر دیا جائے یہاں تک کہ وہ اسے ترک کر دیں ۔

کبھی آدمی کے لئے نافرمانوں کی مجلس سے دوری زیادہ بہتر ہوتی ہے مگر جب ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ان کو وعظ ونصیحت کرنے کے لئے ہو تو دونوں گروہوں کی مصلحت کو دیکھتے ہوئے یہ مامور بہ عمل ہے(۱) ۔

کیا سگریٹ نوشی سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال : دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا : میں سگریٹ نوشی کرتا ہوں اور جب مؤذن اذان دیتا ہے تو مسجد چلا جاتا ہوں، مجھے دوبارہ وضوء کرنا ہوگا یا صرف کلّی کرنا ہی کافی ہے ؟ مجھے علم ہے کہ سگریٹ نوشی کئی ایک بیماریوں کا باعث ہے ! ۔

جواب: سگریٹ نوشی کر کے دوبارہ وضوء کرنا واجب نہیں ہے، لیکن اس کے حق میں مشروع ہے کہ اسکی گندگی اور کریہہ بُو کو اپنے منہ سے زائل

(۱) المنتقی(۲/ ۲۶۴) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اس گندے کام سے اجتناب کرتے ہوئے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرے(۱)۔

طلباء کے سامنے تمباکو نوشی کا حکم

سوال: شیخ نصر فرید واصل (مفتی الدیار المصریہ) سے سوال کیا گیا: اس استاد و مدرّس کا شریعت میں کیا حکم ہے جو طلباء کے سامنے تمباکو نوشی کرتا ہے؟

جواب: معلّم و استاد "العلماء ورثة الأنبياء" (علماء انبیاء کرام کے علمی وارث ہیں) کے زمرے میں آتا ہے اور علم کی اساس و بنیاد اللہ تبارک و تعالی سے تقوی، اور ظاہر و باطن میں اس سے خوف و ڈر ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ ﴾ (سورہ بقرۃ: ۲۸۲) (اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دے رہا ہے)۔ استاد اپنے شاگردوں اور بیٹوں کے لئے آئیڈیل و نمونہ ہوتا ہے، اس لئے اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کے لئے اچھا آئیڈیل اور لوگوں کے لئے اچھی مثال بنے اگر وہ ایسا بنتا ہے تو اللہ تعالی کی جانب سے اسے اجر و ثواب ملے گا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: " ِ ٓس ٓس ّخ حں ءخف ِ ہ أجْ ہہ وأجْں ِ ٓ ع ّ ً

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۱۳/ ۵۷)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھ و س س خ سریی غ عی ہ ھرسبھ وھرس ع
بھئ ی یو یہ ب خ "(۱) "جس نے کوئی اچھی سنت جاری کی اس کو اس سنت کا اور اس پر عمل کرنے والے کا اجر ملے گا اور جس نے کوئی برا طریقہ رائج کیا اس کو اس کا گناہ اور قیامت تک اس پر عمل کرنے والے کا گناہ ہو گا"

اور وہ استاد جو طلباء کے سامنے تمباکو نوشی کرتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ طلبہ کے لئے ایک برا آئیڈیل اور خراب نمونہ ہے، جو ایک منکر کام اور گناہ کا ارتکاب کرتا ہے، جس پر دنیا اور آخرت میں سزا کا مستحق ہے جو کہ طلباء میں ایک ایسی غلط بنیاد ڈالتا ہے جسے کوئی بھی مذہب پسند نہیں کرتا، ایسا استاد طلباء کو بری راہ دکھاتا ہے کہ وہ کیسے خود کو اور دوسروں کو نقصان پہونچائیں اور کیسے دین کی مثالی تعلیمات جن کو اللہ تعالی نے ﴿ وَلَا تُسْرِفُوْا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴾ (سورہ أنعام:۱۴۱) (اسراف مت کرو اللہ تعالی اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا) اور ﴿ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيراً إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوْا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً ﴾ (سورہ إسراء :۲۷،۲۶) (اور اسراف اور بیجا خرچ سے بچو بیجا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں) اور ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً ﴾ (سورہ نساء: ۲۹) (اپنے

---

(۱) مسلم: رقم (۲۶۷۴)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے) اور ﴿ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾ (سورہ بقرۃ: ۱۹۵) (اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو) جیسی آیات قرآنیہ کے اندر بیان فرمادیا ہے، کی مخالفت کرتے ہوئے اپنے مال میں اسراف وتبذیر کریں اور اپنے جسم وبدن کو تباہ وبرباد کریں (۱) ۔

کیا تمباکو نوشی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال: شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: تمباکو اور سگریٹ نہ کھانا ہے نہ پانی اور نہ ہی وہ پیٹ میں جاتا ہے، تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: سگریٹ کا پینا آپ کے لئے رمضان، غیر رمضان، رات اور دن سب میں حرام ہے اس لئے اللہ سے ڈرئے اور سگریٹ چھوڑ دیجئے اور اپنی صحت، دانت، دولت، اولاد اور اپنے اہل کے ساتھ۔ اپنے رہن سہن کی حفاظت کیجئے، یہاں تک کہ اللہ تعالی آپ کو صحت وعافیت کی نعمت سے نواز دے ۔

سائل کا یہ کہنا کہ سگریٹ شراب (پینا) نہیں ہے، تو میں کہتا ہوں کہ: کیا یہ نہیں کہا جاتا ہے کہ: کیا فلاں سگریٹ پی رہا ہے؟ تو جواب ہوتا ہے: سگریٹ پی رہا ہے اور بلاشک وشبہ ہر چیز کا پینا اس کے حساب سے پینا ہے لیکن سگریٹ

(۱) فتوی نمبر (۸۷۲) السوال الرابع ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نقصان دہ اور حرام شراب ہے، سائل اور اس جیسے لوگوں کے لئے میری نصیحت ہے کہ وہ اپنے نفس، مال، اولاد اور اہل کے سلسلے میں اللہ سے ڈریں کیونکہ سگریٹ نوشی سے ان سب کو نقصان پہنچتا ہے۔ اللہ سے میری ان کے اور دیگر مسلمان بھائیوں کے لئے ان چیزوں سے عصمت و بچاؤ کی دعاء ہے۔اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ سگریٹ نوشی گناہ کے ساتھ ساتھ روزہ توڑنے والی بھی ہے(۱)۔

سوال: دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے ڈرگس کے استعمال سے متعلق پوچھا گیا: بعض لوگ کہتے ہیں کہ ڈرگس کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

جواب: ڈرگس کے استعمال سے گناہ کے ساتھ دوسری روزہ توڑنے والی چیزوں کی طرح روزہ بھی ٹوٹ جاتا ہے(۲)۔

مسجد اور اس سے ملحق کمروں میں سگریٹ نوشی کا حکم

سوال: سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ سے مسجد سے ملحق کمروں میں سگریٹ نوشی سے متعلق پوچھا گیا تو آپ کا جواب تھا:

---

(۱) مجموع فتاوی ورسائل (۱۹ / ۲۰۲ - ۲۰۳) ۔

(۲) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲ /۱۴۱ - ۱۴۲)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب : سگریٹ نوشی مسجد میں اور نہ ہی اس سے ملحق کمروں میں جائز ہے، کیونکہ سگریٹ نوشی حرام ہے اور مسجد میں تو اور سخت حرام ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں جانے سے منع فرمایا ہے تو پھر وہاں سگریٹ نوشی کیسے جائز ہو سکتی ہے؟ یہ معلوم ہے کہ لہسن اور پیاز مباح اور جائز چیزیں ہیں لیکن ان کی بو ناپسندیدہ ہے اسی لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھا کر مسجد میں جانے سے منع فرمایا ہے تا آنکہ ان کی بو زائل ہو جائے، لہذا جب لہسن اور پیاز جیسی حلال چیزوں کو کھا کر مسجد میں جانا ممنوع ہے تو پھر سگریٹ اور تمباکو جو گندے اور ضرر رساں ہیں کا استعمال کیسے مناسب ہو سکتا ہے؟۔(۱)۔

تمباکو نوش کی عدالت

سوال : شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا : اللہ تعالی کے نزدیک تمباکو نوش کی کیا سزا ہے؟

جواب : تمباکو نوش حرام چیز کا استعمال کرنے والا ہے کیونکہ تمباکو حرام ہے جس کی دلیلیں گزر چکی ہیں، اس بنیاد پر تمباکو نوش جب یہ جان گیا کہ

(۱) مجموع فتاوی ومقالات متنوعہ (۶ / ۱۶۲- ۱۶۳)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمباکو حرام ہے تو وہ صغیرہ گناہ پر اصرار کرنے والا ہوا اور صغیرہ گناہ پر اصرار کرنا اسے کبیرہ بنا دیتا ہے ، اس اعتبار سے وہ (فاسق) غیر عادل اور بلا اعتبار ہوا کیونکہ فقہ حنبلی کے مطابق صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا فاسق ہوتا ہے جس کا کوئی بھی کام یا قول ان چیزوں میں جن میں عدالت شرط ہے غیر معتبر ہے ۔اس لئے آدمی پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے اور دولت و جسم اور دین کے لئے نقصان دہ چیزوں سے بچے (۱)۔

سوال :دائمی کمیٹی برائے فتاوی سے سوال کیا گیا: کوئی کہتا ہے کہ سگریٹ نوش مومن نہیں ہے، نہ جنّت میں جائیگا اور نہ ہی اس کی گواہی قبول کی جائے گی اس سلسلے میں کیا حکم ہے؟

جواب : سگریٹ نوشی گناہوں میں سے ایک گناہ ہے اور جب کوئی شخص معصیت پر مرتا ہے تو وہ اللہ کی مشیئت میں ہوتا ہے اگر چاہے تو اس کو عذاب دیگا اور جہنّم میں ڈال دے گا اور اگر چاہے تو معاف کر کے اسے جنّت میں داخل کر دے گا اور دنیا میں اس کا حکم یہ ہے کہ وہ اپنے ایمان کی وجہ سے

---

(۱) فتاوی وتوجیہات (ص ۹۱)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومن تو ہے لیکن کبیرہ گناہ کی وجہ سے فاسق ہے، یہی اہل السنۃ والجماعۃ کا مسلک ہے [۱]۔

وصلّی اللّٰہ علی خیرخلقہ ونبیّہ محمد و علی آلــہ وصحبہ وسلّم ۔

* * * * *

(۱) دائمی کمیٹی برائے فتاوی (۲۲ /۱۷۷ - ۱۷۸)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نتائج البحث

اسموکنگ پر علمائے دین اوراطبآء کی تحقیقات سے جو نتائج سامنے آتے ہیں ان کا خلاصہ برائے نصیحت مندرجہ ذیل ہے:

@- اسموکنگ ایک بدبودار گندی چیز ہے۔

@-اسموکنگ اللہ تعالی کی معصیت ہے،جو سزا اور عذاب کا سبب ہے۔

@ - اللہ تعالی اسموک (Smoke)، اسموکنگ اوراسموکنگ کرنے والے کوناپسند کرتا ہے۔

@-اس سے فرشتوں خاص طور سے کراما کاتبین کوتکلیف پہنچتی ہے۔

@- مسلمانوں کوجو اسموکنگ نہیں کرتے انہیں بھی تکلیف پہنچتی ہے۔

@-صاف ومفید ہوا کو خراب کرتی ہے۔

@ - اسموکنگ(Smoking) تبذیر ہے،اور اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے
:﴿ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴾۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

@ - اسموکنگ اسراف ہے، اور اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴾۔

@ -معصیت و برائی پر ایک دوسرے کا تعاون کرنا ہے، کیونکہ اسموکنگ کرنے والے اس پر ایک دوسرے کا تعاون کرتے ہیں، اور آپس میں لین دین کرتے ہیں۔

@- مسلمانوں کے خلاف، دشمنوں کی مدد کرنا ہے، کیونکہ اس کی ابتدا یورپ سے ہوئی ہے ، اور اس کے زیادہ تر منافع انہی کو پہونچتے ہیں خاص طور سے اسرائیل کو۔

@ - وقت کا بلا فائدہ، بلکہ نقصان دہ چیزوں میں صرف کرنا ہے۔

@ - اس کے اندر کافروں سے مشابہت ہے ، کیونکہ اس کی ابتداء انہیں سے ہوئی ہے۔

@-اس سے مروءت ختم ہو جاتی ہے۔

@ - صاف ستھری جگہ کو گندہ کرنے کا سبب ہے، اکثر عوامی جگہوں پر پان کے پیک کی بد صورت شکلیں نظر آتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

@- یہ کم عقلی کی دلیل ہے، کیونکہ عقلمند آدمی ایسی چیز کا استعمال کر ہی نہیں سکتا جس کے اندر اس کے لئے سراسر نقصان ہو۔

@ - یہ آدمی کو سماج و معاشرے میں خاص طور سے اپنے بال بچوں کے لئے ایک برا آئیڈیل بناتا ہے، کیونکہ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ اس میں اس کی اقتداء کرنے لگتے ہیں۔

@ - عبادات اور نیکی کے کاموں کو ایک بوجھ بنا دیتی ہے۔

@ - علم وذکر کی مجلسوں سے دور کر دیتی ہے۔

@ - روزہ رکھنا مشکل کر دیتی ہے، کیونکہ دن بھر کے لئے اسے چھوڑنا پڑتا ہے اور افطار کے وقت تمباکو نوش کی جو حالت ہوتی ہے اس کی بنا پر وہ ٹھیک سے افطار بھی نہیں کر سکتا جو کہ ایک عبادت ہے۔

@ - بروں کی صحبت پر ابھارتی ہے۔

@ - اس کا استعمال کرنے والا کھلی معصیت کا ارتکاب کرتا ہے۔

@ - اس کی تجارت حرام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

@ - یہ موت کا ہرکارہ ہے، کیونکہ اس سے ہونے والی اموات کا تناسب دوسری وجہوں سے ہونے والی اموات سے کہیں زیادہ ہے۔

@ - خطرناک بیماری (T. B.) ٹی بی کا بنیادی سبب ہے۔

@- پھیپھڑے کا کینسر عام طور سے اسی سے ہوتا ہے۔

@ - منہ، گلے، ہونٹ، زبان، مثانہ اور گردے کے کینسر اکثر اسی سے ہوتے ہیں۔

@-اس سے گنجے پن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

@ - یہ فالج کا سبب بنتی ہے۔

@ - اس کا دھواں اس بری لت میں نہ پڑنے والوں کو بھی کینسر اور دیگر خطرناک بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

@-اعصابی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔

@ - جنین پر اس کا برا اثر پڑتا ہے، اور اسے موت کے دہانے تک پہنچا دیتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

@ - بھوک مٹا دیتی ہے جس کی وجہ سے جسم کو بنیادی غذائیں اور وٹامنس نہیں مل پاتے۔

@ - جدید طبی تحقیق کے مطابق سر میں مسلسل درد کی ایک اہم وجہ سگریٹ نوشی بھی ہو سکتی ہے۔

@- عمومی کمزوری کو بڑھاوہ دیتی ہے۔

@ - احساس محرومی کو بڑھاوہ دیتی ہے۔

@- دماغ کو کمزور کر دیتی ہے، اور ذہنی نشاط میں کمی لا دیتی ہے، جسکا عادی اس کے بغیر کوئی بھی ذہنی کام کرنے میں دقت محسوس کرتا ہے۔

@ - سونگھنے اور چکھنے کے حواس کو کمزور کر ڈالتی ہے۔

@ - اس کی زیادتی نگاہ کو کمزور کر دیتی ہے۔

@ - دل کی دھڑکن میں اضافہ کر دیتی ہے۔

@ - سینے کا جلن بڑھا دیتی ہے۔

@ - خون کے دباؤ (Blood Pressure) میں اضافہ کر دیتی ہے۔

@- جنسی قوت کو کمزور کرنے کا سبب ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

@ - پیشاب کے اندر زہر (Urine Poisoning) پیدا کرتی ہے۔

ان کے علاوہ بھی بہت سارے نقصانات اور بھیانک بیماریاں ہیں، اگر انہیں تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے گی۔

❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سگریٹ اور تمباکو میں موجود بعض خطرناک جراثیم اور مادّے

نام	عام طور پر استعمال
Arsenic	چوہوں کا زہر ہے، یہ زہر سفید چیونٹی میں بھی پایا جاتا ہے، اس ما مقدار انسان کو فوراً اہلاک کر ڈالتی ہے، اور اگر اس کی تھوڑی مق تو یہ موت سے دھیرے دھیرے قریب کر دیتی ہے، یا بہت سار جنم دیتی ہے ۔
HydrogenCyanide	نہایت ہی زہریلی گیس ۔
Formaldehyde	ایک خطرناک زہریلا مادّہ جو کینسر کا سبب بنتا ہے، اس مادّے کا جسم کے لیپ کے لئے ہوتا ہے ۔
Ammonia Bromide	لیٹرن کی صفائی میں استعمال ہوتا ہے ۔
Acetone	ایک خوشبودار مادہ جس کا استعمال سیّال کی شکل میں ناخن پالش کے لئے ہوتا ہے ۔
Benzene	پٹرولیم کا مادہ جس کا استعمال بطور سیّال کیمیاوی میکینیکی میں ہوتا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	کینسر Blood Cancer کے معروف اسباب میں سے ایک ۔
Carbon(Monoxid)	بغیر رنگ وبو کی ایک مہلک گیس ہے ۔
Methanol	میزائل وراکٹ کے ایندھن میں پایا جاتا ہے ۔
Polonium	ایک چمکدار آتشی مادّہ جو حرارت والکٹرک کے ابلاغ میں کام آتا
Phenol	جراثیم کے ازالے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔
Tar	ایک ایسامادہ جو پھیپھڑوں میں داخل ہو کر کثیر تعداد میں غیر ط سبب بنتا ہے، جس سے پھیپھڑوں کا کینسر ہوتا ہے ۔
Nicotine	کیڑامار دوا سگریٹ نوش کو زیادہ تر اسی مادے کا شکار ہونا پڑتا۔ نہایت ہی خطرناک مادہ اور قاتل زہر ہے، اسکے چند قطرے (۰ آدمی کو ہلاک کرنے کے لیے کافی ہیں ۔
Acetic acid	اس کا استعمال بالوں کے خضاب کے بطور ہوتا ہے ۔
Beutene	اس کا دوسرا نام Butylene ہے، یہ ایک بے رنگ گیس ہے میں پائی جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

D.D.T.	کیڑا مار دوا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے، نہایت ہی خطرناک زہر جو (Lancet کی تحقیق کے مطابق) کینسر خاص طور سے سینے Breast cancer) کا سبب بنتا ہے۔
Polycyclic Aromatic Hydrocarbons	سگریٹ کے دھوئیں میں کثرت سے پایا جاتا ہے، جو بعض کیمیا کے ذریعہ ٹیومر کا سبب بنتا ہے، جس سے کینسر جیسا موذی مرض

* * * * * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع و مصادر

نام کتاب	مؤلف	مطبع
؍رآن الكريم		
؍لبل في أصول الفقه مختصرروضة ؍اظرللموفق ابن قدامة	سليمان بن عبدالقوى الطوفى	مكتبة الإمام الشافع
؍ن خطرالمخدرات وأنواع المسكرات	الشيخ عبدالرحمن بن حمدالجطيلى	مطابع الرياض
؍حيح البخارى مع الفتح	محمد بن اسماعيل البخارى	دارالسلام
؍حيح مسلم مع شرح النووى	مسلم بن حجاج القشيرى	دارالخير
؍حيح الجامع الصغيروزياداته	محمدناصرالدين الألبانى	المكتب الإسلامى
؍عيف الجامع الصغير وزياداته	الشيخ محمدناصرالدين الألبانى	المكتب الإسلامى
؍اوى ومقالات متنوعة	الشيخ عبدالعزيزبن باز	مكتبة المعارف
؍اوى اللجنة الدائمة	اللجنة الدائمة للإفتاء	داربلنسية ودارالعا
؍اوى إسلامية	مجموعة من العلماء السعوديين	دارالوطن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٰوی وتوجیهات فی الإجازة لرحلات	محمدبن صالح العثیمین	دارابن خزیمة
ٰوی سماحة الشیخ عبدالله بن یید	الشیخ عبدالله بن حمید	دارالقاسم
ٰوی عامة حول التدخین	إعداد : عامرصالح ناجی	الجمعیة الخیریة لمکا
موع فتاوی ورسائل		دارالثریّا
ہنامہ محدّث بنارس	ایڈیٹر: عبدالوہاب حجازی	إدارة البحوث الإسـ
رمات استهان بهابعض الناس	الشیخ محمدصالح المنجّد	مکتبةالمجتمع فرع الخ
ءالباب المفتوح		دارالوطن
ض فتّاك	صالح بن إبراهیم البلیهی	دارالمسلم
صباح المنیرفی تهذیب تفسیرابن کثیر	جماعة من العلماء	دارالسلام الریاض
وقف الشرعی من التبغ والتدخین	الدکتورمحمدعلي البار	الدارالسعودیة
ٰسلام والتدخین	الشیخ عطیة صقر	هدیة مجلة الأزهر
نتقی من فتاوی الشیخ صالح الفوزان	الشیخ صالح الفوزان	مؤسسة الرسالة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ربتي مع التدخين من القرية إلى القرية	د . ظافر بن علي القرني	مكتبة العبيكان
امة البرهان على تقبيح العادات سماة بشرب الدخان	محمد بن الصديق الحنفي	اليمـــــن
ة التدخين بين الأضرار البيئية لتشريعات الإسلامية	عطية مصطفى محمد حسين	دار الطباعة المحمدي
ت والسيجارة	دون ألدر هبيدت	بيروت لبنان
نسان والتدخين	د . جمال الدين محمد موسى	الهيئة المصرية العامة
ة التدخين	أحمد قلاش	دار الهجرة المدينة ا
دخين	ك.م فلتشر ترجمة كامل عط	مؤسسة سجل العرب
رهان المتين في حكم التدخين	حسن كنزي	نشر المؤلف
دخين	حمد الحريقي	دار القاسم الرياض
دخين	د . خليل وديع شكور	عالم الكتب بيروت
دخين وآثاره على الصحة	خبراء منظمة الصحة العالمية	مكتبة الإسكندرية
دخين بين الطب والدين	حمدي أمين فرج	المكتبة القيمة القا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دخين بوابة المخدرات	عبد المنعم شحاته	مكتبة الزهراء
دخين آفة العصر	مجموعة من المختصين	توزيع أخبار اليوم ال
دخين بين الطب والدين	أحمد محمود طه	دار الاعتصام القاه
دخين بين الطب والدين	موسى توفيق الأقطم	دار الصفوة القاه
دخين بين الطب والقرآن والسنة	محمد السيد أرناؤط	دار التوزيع والنشر ا
دخين والتبغ	د . محمد علي البار	الدار السعودية جد
خان والتدخين	عبد العزيز أحمد شرف	دار المعارف
دخين وآثاره على السلامة	العلاقات العامة بوزارة الداخلية	دولة قطر
دخين وأثره في الجسم والعقل	مصطفى محرم	مؤسسة الفنون الدو
دخين والصحة	بات ماكجريدي ترجمة كمال كشميري	مؤسسة الخانجي
دخين وأثره على الصحة	د . محمد علي البار	الدار السعودية جد
دخين هاجس العصر	د .عبدالمغني عرفه	دار الفكر المعاصر د
وقف الشرعي من التبغ	د . محمد علي البار	الدار السعودية جد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دخين وسرطان الرئة والأمراض خرى	د . نبيل صبحي الطويل	الدار العربية بيروت
دخين في نظر أهل الطب والدين	وزارة الأوقاف	صندوق الزكاة بغد
ـجائر حلال أم حرام	عبدالصبور شاهين	الدار الذهبية القاهر
دخين يفتك ببطء	د . عبداللطيف موسى عثمان	الزهراء للإعلام العر
وى أئمة المسلمين في حكم التدخين	علي عبد العال الطهطاوي	الصفا القاهرة
دخين قاتل الملايين	القسم العلمي بدار الوطن	دار الوطن الرياض
دخين مادته وحكمه في الإسلام	ش / عبدالله بن جبرين	دار طيبة السعودية
دخين وأضراره	محمد حامد غانم	مكتبة الغد
دخين خطره وأضراره	الشحات الطحان	دار الكلمة المنصورة
دخين كارثة عصرية	رمزي يوسف	مؤسسة روز اليوسف
.خان في نظر طبيب	دانيال هركرس	جمعية المطبوعات ال
كم الإسلام في المسكرات لمخدرات والتدخين	عبد الوهاب عبد السلام الطويلة	دار السلام للطباعة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دخين دراسة علمية هادفة	عز الدين الدنشاري وصفوت حليم	دار المريخ الرياض
ي الإسلام في التدخين	علي بن فلاح الملاحي	دار الملاحي الأردز
اء التدخين وأضراره	د .آياد رمضان وزملاؤه	جمعية مكافحة الس العراقية
دخين ومضاره الصحية	وزارة الدفاع والطيران	وزارة الدفاع والطيرا
سالة خاصة عن التدخين	دار القاسم	دار القاسم
اتل البطيء	وزارة الداخلية	دار الوطن الرياض
قيق البرهان في شأن الدخان	ش/مرعي بن يوسف المقدسي	دار السلف الرياض
ديد في الطب حول أضرار التدخين	نضال سميح عيسى (رسالة دكتوراه)	حلب دار المسكن
رب التدخين	محمد يعقوب	دار ابن رجب

* * * * * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحات
۱	تقریظ	۴
۲	تقدیم	۶
۳	چند حقائق	۸
۴	ذرا تلخ مگر سچ	۱۱
۵	سگریٹ نوشی اور تمباکو خوری کی حرمت کے چند دلائل	۱۹
۶	کیا تمباکو نوشی مکروہ ہے؟	۴۵
۷	اسموکنگ سے متعلق علمائے کرام کے فتاوے	۵۱
۸	سگریٹ نوشی کا حکم	۵۱
۹	تمباکو کی کاشتکاری	۶۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۰	تمباکو سے علاج	۶۱
۱۱	سگریٹ بیچنے اور تمباکو ساز کمپنی میں ملازمت کرنے کا حکم	۶۲
۱۲	تمباکو کی کمائی سے صدقہ حج اور دیگر اعمال خیر	۷۷
۱۳	تمباکو فروش اور تمباکو نوش کا تعاون	۸۰
۱۴	حکومت کی جانب سے عائد کردہ پابندی کی مخالفت کا حکم	۸۵
۱۵	تمباکو نوش کی مجالست	۸۶
۱۶	کیا سگریٹ نوشی سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟	۸۷
۱۷	طلباء کے سامنے تمباکو نوشی کا حکم	۸۸
۱۸	کیا تمباکو نوشی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	۹۰
۱۹	مسجد اور اس سے ملحق کمروں میں سگریٹ نوشی کا حکم	۹۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۲۰	تمباکو نوش کی عدالت	۹۲
۲۱	نتائج البحث	۹۵
۲۲	سگریٹ اور تمباکو میں موجود بعض خطرناک جراثیم اور مادّے	۱۰۱
۲۳	مراجع و مصادر	۱۰۴
۲۴	فہرست مضامین	۱۱۰

❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊